سیسی انگولا کے ہیڈ کوچ مقرر

سابق لیجنڈری کوچ الیو سیسی نے فٹ بال کی دنیا کو اس وقت حیران کر دیا جب انہوں نے لیبیا کی قومی ٹیم سے مستعفی ہونے کے محض ایک دن بعد انگولا کی نیشنل ٹیم کی باگ ڈور سنبھال لی۔ بدھ، ۸ اپریل کو ۵۰ سالہ الیو سیسی نے لیبیا کی قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ کے عہدے سے استعفیٰ دیا۔ انہوں نے مارچ ۲۰۲۵ میں چارج سنبھالا تھا اور صرف ۱۰ میچوں تک لیبیا کی قیادت کی۔ (تفصیلات اندر)

58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

الشناوی پر چار میچوں کی پابندی

مصر کی قومی ٹیم اور معروف کلب الاہلی کے تجربہ کار گول کیپر محمد الشناوی کو ریفری پر جسمانی حملہ کرنے کے پاداش میں چار میچوں کی پابندی اور بھاری جرمانے کی سزا سنادی گئی ہے۔ یہ واقعہ گزشتہ منگل کو الاہلی اور سیرامیکا کلیوپیٹرا کے درمیان کھیلے گئے میچ کے بعد پیش آیا جو ۱-۱ سے برابر رہا۔ میچ کے آخری لمحات میں گیند حریف کھلاڑی کے ہاتھ سے لگی۔ (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 98 | صفحات : 08 | ۱۱ اپریل ۲۰۲۶ بروز سنیچروار بمطابق ۲۲ شوال ۱۴۴۷ | Saturday 11th April 2026 | جلد نمبر 58

منشیات کے خلاف لیفٹیننٹ گورنر کا 100 دن پروگرام کا اعلان

میں تمام لوگوں سے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ اسے اپنی مہم سمجھیں اور اس میں شامل ہوں

سرینگر/ کے این ایس/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کو جموں وکشمیر میں منشیات کی بڑھتی ہوئی لعنت کے خلاف متحد اور مستقل لڑائی لڑنے کی سخت کال جاری کرتے ہوئے انتباہ دیا کہ نوجوانوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا جا رہا ہے اور معاشرے کے تمام طبقات سے اجتماعی کارروائی پر زور دیا تاکہ ان کے مستقبل کو محفوظ بنایا جا سکے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایل جی سنہا نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ جموں وکشمیر ایک نازک موڑ پر ہے اور نوجوانوں کو منشیات کی طرف دھکیلنے کے لیے ایک بڑی سازش سے خبردار کیا ہے۔ ایل جی نے کہا کہ "جموں وکشمیر ایک نازک موڑ پر ہے، کسی سازش کے تحت نوجوانوں کو منشیات اور ان کے مستقبل کو تباہ کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔" جاری کوششوں کا تذکرہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا 2020 میں جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ کی قیادت میں نشا مکتا بھارت ابھیان شروع کیا گیا تھا، اس کے بعد سے جموں وکشمیر کو منشیات سے پاک کرنے کی مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ "حالیہ اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ " گزشتہ سال 2025 میں ایک بڑی مہم چلائی گئی تھی، پولیس اور سیکورٹی فورسز بھی سخت ایکشن لے رہی ہیں، اس کے باوجود یہ محسوس کیا گیا ہے کہ نوجوانوں کے خلاف منشیات کا استعمال ہو رہا ہے۔ "ایک نئے اقدام کا اعلان کرتے ہوئے، ایل جی نے کہا، "ایک جامع منصوبہ تیار کیا گیا ہے/ 1

موسم کے اُتار چڑھاو کے دوران برفانی طوفان آنے کے خدشات

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے گاندربل ضلع کے بالائی علاقوں میں آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران برفانی تودہ گرنے کے امکان کے پیشِ نظر الرٹ جاری کیا ہے۔ اتھارٹی کے مطابق 2800 میٹر سے زیادہ بلندی والے علاقوں میں درمیانی درجے کے برفانی تودے کے خطرے کو خارج از امکان نہیں سمجھا جا رہا۔ آفیشل ایڈوائزری میں لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر پہاڑی اور برفانی ڈھلوانوں کا رخ نہ/ 2

8 سال کی پھول جیسی بچی کتے کے حملہ میں بچ نہ سکی

سیلوسوپور میں غم وغصہ کی لہر اور لواحقین میں رنج والم

سرینگر/ یو پی آئی/ شمالی کشمیر کے سوپور قصبے میں اُس وقت سنسنی اور غم کی لہر دوڑ گئی جب سیلو علاقے میں ایک آوارہ کتے کے حملے میں 8 سالہ کمسن بچی جان کی بازی ہار گئی۔ یہ افسوسناک واقعہ اُس وقت پیش آیا جب بچی اپنے گھر کے نزدیک کھیت میں گئی تھی۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ کمسن بچی اچانک ایک آوارہ کتے کے حملے کا شکار بن گئی۔ حملے میں وہ شدید طور پر زخمی ہوئی اور اس کے جسم پر گہرے زخم آئے۔ ذرائع کے مطابق بچی کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا، لیکن زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ جانبر نہ ہوسکی۔ واقعہ کے بعد علاقے میں شدید غم اور ناراضگی کی فضا پھیل گئی ہے۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر فوری کنٹرول کیا جائے تاکہ ایسے سانحات دوبارہ پیش نہ آئیں۔ پولیس نے کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

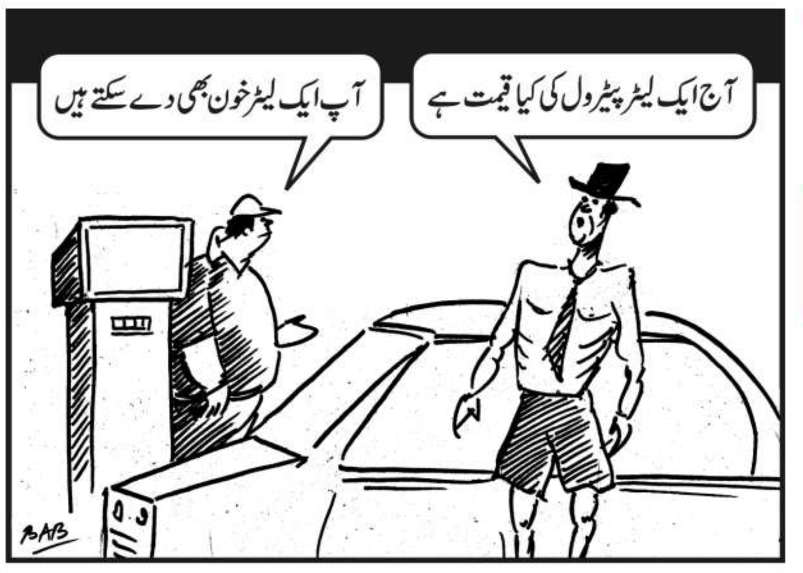

بنگال میں بی جے پی سرکار کے قائم ہونے کی صورت میں سول کوڈ نافذ ہوگا

غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے گی/ شاہ

سرینگر/ یو پی آئی/ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات سے قبل بھارتیہ جنتا پارٹی نے جمعہ کے روز کولکتا میں اپنا انتخابی منشور جاری کیا، جس میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے ریاست میں بی جے پی حکومت بننے کی صورت میں چھ ماہ کے اندر یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کا بڑا اعلان کیا۔ منشور کی رسمِ اجرا کے دوران امیت شاہ نے اس وعدے کو نئی حکمرانی کا بنیادی ستون قرار دیتے ہوئے کہا کہ بنگال کے عوام تبدیلی چاہتے ہیں اور بی جے پی اس تبدیلی کی واحد امید ہے۔ امیت شاہ نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی کے برسراقتدار آنے کے بعد بنگال میں قومی سلامتی کو اولین ترجیح دی جائے گی، جس کے تحت بنگلہ دیش سرحد کو مکمل طور پر سیل کیا جائے گا اور غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا، "بی جے پی حکومت بننے کے بعد ہم بنگال سے غیر قانونی گھس آنے والوں کی شناخت، خاتمہ اور ملک بدر کرنے کا عمل شروع کریں گے۔" اس بیان کو بی جے پی کی انتخابی مہم میں ایک اہم موڑ کے طور پر دیکھا/ 4

ٹرک کے دیوار کے ساتھ ٹکرانے کے دوران ڈرائیور نے دم توڑ دیا

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے ڈوروشاہ آباد علاقے میں جمعرات اور جمعے کی درمیانی شب پیش آنے والے ایک شدید سڑک حادثے نے پورے علاقہ کو غمزدہ کر دیا، جہاں ایک ٹرک کے بے قابو ہو کر دیوار سے ٹکرانے کے نتیجے میں ڈرائیور کی موت واقع ہوگئی جبکہ تین افراد زخمی ہوئے۔ عینی شاہدین کے مطابق ٹرک ویریناگ کی سمت جا رہا تھا کہ اچانک ڈرائیور اس پر قابو کھو بیٹھا اور گاڑی زوردار آواز کے ساتھ سڑک کنارے ایک دیوار سے جا ٹکرائی۔/ 3

کویت میں روڈ ایکسیڈنٹ پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا اظہار دُکھ

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کویت میں سڑک حادثے میں تھانہ منڈی اور سورنکوٹ کے رہائشیوں کے المناک نقصان پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے مرحوم کی روح کے لیے ابدی سکون اور اہل خانہ کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی طاقت کے لیے دعا کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں وکشمیر کی حکومت متعلقہ حکام کے ساتھ قریبی تال میل میں ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ لاشوں کی جلد وطن واپسی کے لیے تمام ضروری رسمی کارروائیوں کو تیز کیا جائے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔

جدید جنگ روایتی سرحدوں سے آگے بڑھ چکی ہے/ جنرل چوہان

اور اب جنگی حکمتِ عملی، رفتار، ٹیکنالوجی اور معلومات کا کردار فیصلہ کن ہو چکا ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے جمعہ کو 'رن سمواد' 2026 کے اختتامی خطاب میں کہا کہ بھارت کی مسلح افواج کو فوری طور پر ایک مربوط، چست اور ٹیکنالوجی پر مبنی جنگی قوت میں تبدیل ہونے کی ضرورت ہے، جو زمینی، فضائی، بحری، سائبر، خلائی اور الیکٹرانک ڈومینز میں بیک وقت کارروائی کی صلاحیت رکھتی ہو۔ انہوں نے کہا کہ جدید جنگ روایتی سرحدوں سے آگے بڑھ چکی ہے اور اب جنگی حکمتِ عملی، رفتار، ٹیکنالوجی اور معلومات کا کردار فیصلہ کن ہو چکا ہے۔ جنرل چوہان نے واضح کیا کہ ملٹی ڈومین آپریشنز اب کوئی تصوراتی نعرہ نہیں بلکہ جنگ کا ابھرتا ہوا عملی تقاضا ہے، جسے مصنوعی ذہانت،/ 10

قومی شاہراہ پر ایک صندوقچہ کے ساتھ دو زنگ آلود گرنیڈ ناکارہ بنائے گئے

کسی بھی خطرے کو ٹالنے کیلئے علاقے کو مکمل طور پر گھیرے میں لیا گیا

سرینگر/ یو پی آئی/ راجوری ضلع کے سندربنی علاقے میں اُس وقت سیکیورٹی الرٹ جاری کر دیا گیا جب مقامی لوگوں نے قومی شاہراہ پر ایک مشتبہ باکس دیکھا، جس کے ساتھ دو زنگ آلود گرینیڈ منسلک تھے۔ مقامی لوگوں نے فوراً اس کی اطلاع پولیس کو دی، جس کے بعد پولیس اور فوج کی مشترکہ ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ باکس کے ساتھ بند گرینیڈ پر گہرا زنگ جما ہوا تھا، جس سے اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ یہ پرانا اسلحہ ہو سکتا ہے۔ تاہم، کسی بھی خطرے کو ٹالنے کے لیے علاقے کو مکمل طور پر/ 8

لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما کی فورسز کو چوکسی بڑھانے کی ہدایت

مشترکہ کارروائیوں کے طریقہ کار کے بارے میں مفصل بریفنگ دی گئی

سرینگر/ یو پی آئی/ فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے جنوبی کشمیر میں انسدادِ دہشت گردی گرڈ کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے فوجی اہلکاروں کے ساتھ مجموعی سیکیورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں پر غور کیا۔ اس موقع پر متعلقہ افسران نے انہیں خطے کی موجودہ سلامتی صورتحال، انٹیلی جنس ان پٹس اور حالیہ آپریشنل پیش رفت سے بھی آگاہ کیا۔ فوج کے مطابق، آرمی کمانڈر کو علاقے میں سرگرم ملی ٹنٹ نیٹ ورکس، سیکیورٹی فورسز کی تعیناتی، اور مشترکہ کارروائیوں کے طریقہ کار کے بارے میں مفصل بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے افسران کو تاکید کی کہ بدلتی ہوئی زمینی صورتحال کے پیشِ نظر ہم آہنگی، لچک،/ 5

حیدر پورہ سرینگر میں آگ، ایک فائرمین اور دو شہری زخمی

سرینگر/ سرینگر کے حیدر پورہ علاقے میں واقع جامعہ اشرف العلوم میں جمعہ کو آگ لگنے کی اطلاع ملی، جس کے نتیجے میں دو شہری اور ایک فائر فائٹر زخمی ہوا، حکام نے بتایا۔ حکام کے مطابق فائر ٹینڈرز کو فوری طور پر جائے وقوعہ پر روانہ کر دیا گیا، اور آگ پر قابو پانے کی کوششیں شروع کر دی گئیں، جس کے بعد سے اس پر قابو پالیا گیا ہے۔ فائر فائٹنگ آپریشن کے دوران، ایک فائر فائٹر زخمی ہوا، جب کہ واقعے میں دو شہری بھی زخمی ہوئے۔ تمام زخمیوں کو طبی امداد کے لیے منتقل کر دیا گیا، ان کی حالت کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ حکام نے مزید کہا کہ آگ لگنے کی وجہ کا ابھی تک تعین نہیں ہو سکا ہے اور واقعے کا نوٹس لے لیا گیا ہے۔

ہمیں خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ جنگ رک گئی/ ڈاکٹر فاروق

امن کی کوششیں کسی ایوارڈ کے لیے نہیں بلکہ انسانیت کیلئے ہونی چاہئیں

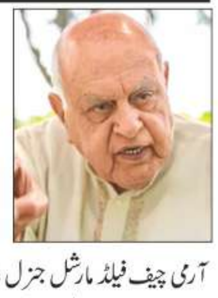

سرینگر/ یو پی آئی/ نیشنل کانفرنس کے سرپرستِ اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پاکستان میں وزیر اعظم شہباز شریف، آرمی چیف فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کے لیے نوبیل امن انعام دینے کے مطالبات کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امن کی کوششیں کسی ایوارڈ کے لیے نہیں بلکہ انسانیت کیلئے ہونی چاہئیں۔ حضرت بل میں جمعے کی نماز ادا کرنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا، "نوبیل انعام کیلئے کوئی کام نہیں کرتا، کام انسانیت کے لیے ہوتا ہے۔ جو لوگ یہ مطالبات کر رہے ہیں، یہ افسوسناک ہے۔ انسانیت کی خدمت ہر ایوارڈ سے بڑی ہے۔" انہوں نے کہا کہ دنیا اس/ 11

وادی کے کئی مقامات پر چھاپوں کے دوران منشیات ضبط اور 11 ملزم گرفتار

کولگام میں قوانین کی خلاف ورزی پر ایک میڈیکل شاپ سیل کر دیا گیا

سرینگر/ یو پی آئی/ وادی کشمیر میں منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان کے خلاف پولیس نے ایک اور بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے مختلف اضلاع میں 14 منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں نشہ آور مواد برآمد کیا ہے، جبکہ کولگام میں قوانین کی خلاف ورزی پر ایک میڈیکل شاپ کو بھی سیل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق اننت ناگ میں ایک مخصوص اطلاع پر بیناگنڈ بابا خلیل سنگم میں فیاض احمد ڈار کے گھر پر چھاپہ مار کارروائی کی گئی، جس کے دوران تقریباً چار کلو چرس نما پاؤڈر ضبط کیا گیا اور ملزم اپنے بیٹے ارباز احمد ڈار سمیت گرفتار ہوا۔ ایک اور کارروائی میں نانبستی مرہامہ میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک آئی ٹینٹی کو روکا گیا، جس میں دو افراد سے 488 گرام چرس برآمد ہوئی۔ اسی ضلع میں ڈنٹر پل کے نزدیک ایک اور شخص سے چرس کی اسٹکس اور پاؤڈر مجموعی طور پر 194 گرام ضبط ہوا۔ کولگام میں فررہ نیو بائی پاس پر/ 6

جھیل ڈل کے کھلے پانی کا رقبہ 15.40 مربع کلومیٹر سے گھٹ کر صرف 12.91 مربع کلومیٹر رہ گیا

گھریلو، تجارتی اور ہاؤس بوٹس کا فضلہ بدستور جھیل میں شامل ہو رہا ہے/ آڈیٹر جنرل کی رپورٹ

سرینگر/ یو پی آئی/ کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) نے اپنی تازہ آڈٹ رپورٹ میں وادی کشمیر کی تاریخی ڈل جھیل کے تیزی سے سکڑنے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ سال 2007 سے 2020 کے درمیان جھیل کے کھلے پانی کا رقبہ 15.40 مربع کلومیٹر سے گھٹ کر صرف 12.91 مربع کلومیٹر رہ گیا، جو تقریباً 10.15 فیصد کی کمی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ تبدیلی جھیل کے ماحولیاتی توازن کے لیے نہایت تشویشناک ہے اور اس کے پیچھے بڑھتی ہوئی انسانی مداخلت، ناکارہ سیوریج نظام اور کمزور نگرانی بڑے عوامل ہیں۔ آڈٹ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جہاں جھیل کا اصل پانی مسلسل کم ہو رہا ہے، وہیں فلوٹنگ وجیٹیشن، زرعی رقبے اور تعمیرات میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے، جو جھیل کے قدرتی ڈھانچے پر منفی اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ سی اے جی نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ لیک کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی جھیل میں ہونے والی ان تبدیلیوں کو نہ تو مناسب طریقے سے روک پائی اور نہ ہی ان کے اسباب کی معیاری تحقیقات کی گئی۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ جھیل میں آلودہ پانی کے بہاؤ کو روکنے کے لیے بنائے گئے متعدد ایس ٹی پیز مطلوبہ معیار کے مطابق کام نہیں کر رہے، جس کے نتیجے میں گھریلو، تجارتی اور ہاؤس بوٹس کا فضلہ بدستور جھیل میں شامل ہو رہا ہے اور اس سے جھیل کی آبی صحت مزید تباہ ہو رہی ہے۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق 45 کروڑ روپے سے زائد رقم خرچ کیے جانے کے باوجود سیوریج سسٹم کی تکمیل کئی برس سے تاخیر کا شکار ہے اور جھیل کے گرد و نواح میں تجاوزات بشمول میر بہری، لاتی محلہ اور ننده پورہ/ 9

سرکاری اہلکاروں کا روپ دھار کر 7 دھوکہ باز گرفتار/ پولیس

سرینگر/ یو پی آئی/ بارہمولہ پولیس نے کنزر کے ون علاقے میں زمین سے متعلق ایک بڑی دھوکہ دہی کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے سات افراد کو گرفتار کر لیا، جو جعلی لینڈ بروکرز اور سرکاری اہلکاروں کا روپ دھار کر ایک شہری کو لاکھوں روپے کے فراڈ میں پھنسانے کی کوشش کر رہے تھے۔ پولیس کے مطابق ملزمان نے ایک مخصوص زمین کو اپنا ظاہر کرتے ہوئے ایک شخص کو مالکِ زمین کے طور پر پیش کیا، جبکہ ان میں سے ایک نے پٹواری اور دیگر نے محکمہ مال کے اہلکاروں کا روپ دھارا تاکہ خریدار کو اعتماد میں لیا جا سکے۔/ 12

پاکستان کی خفیہ ایجنسی (ISI) کا جاسوسی نیٹ ورک بے نقاب، 11 گرفتار

CCTV کا خفیہ جال بچھا کر فوجی نقل وحرکت کی نگرانی کرنے کا الزام/ پولیس

سرینگر/ یو پی آئی/ دہلی پولیس کی اسپیشل سیل نے ایک بڑی کارروائی میں پاکستان اور اس کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کی سرپرستی میں چلنے والے بین الریاستی جاسوسی، اسلحہ اسمگلنگ اور دہشت گردی سے مربوط نیٹ ورک کو بے نقاب کرتے ہوئے 11 مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ گروہ حساس فوجی مقامات کے قریب سولر پاورڈ سی سی ٹی وی کیمروں کا خفیہ جال بچھا کر فوجی نقل وحرکت کی نگرانی کر رہا تھا۔ اسپیشل سیل کے مطابق یہ کارروائی دو مرحلوں میں انجام دی گئی، جس کے دوران پنجاب اور دہلی سے چھ افراد جبکہ دوسری مشترکہ کارروائی میں فوجی انٹیلی جنس کی مدد سے پنجاب کے مختلف علاقوں سے مزید پانچ ملزمان کو حراست میں لیا گیا۔ اس دوران نو سولر سی سی ٹی وی کیمرے، چار پستول جن میں تین غیر ملکی ساختہ ہتھیار شامل تھے، اور 24 زندہ کارتوس بھی برآمد کیے گئے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ملزمان نے کم از کم نو سولر پاورڈ سی سی ٹی وی کیمرے پنجاب، ہریانہ، جموں وکشمیر اور راجستھان کے انتہائی حساس مقامات پر نصب کیے تھے، جن میں کپورتھلہ، جالندھر، پٹھان کوٹ، پٹیالہ، موگا، امبالہ، کٹھوعہ، بیکانیر/ 7

چیف سیکریٹری اٹل ڈلو کی صدارت میں اجلاس منعقد

حکومت کا آدھار ڈیٹا والٹ کا آغاز، فلاحی فوائد کی بروقت فراہمی یقینی بنانے کا فیصلہ

جموں، 10 اپریل//// جموں و کشمیر حکومت نے ڈیجیٹل حکمرانی کو فروغ دینے اور عوام تک فلاحی فوائد کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مرکزی آدھار ڈیٹا والٹ (اے ڈی وی) کا آغاز کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانا اور سماجی تحفظ اسکیموں کی نگرانی کو مزید موثر بنانا ہے۔ یہ فیصلہ چیف سیکریٹری اٹل ڈلو کی صدارت میں منعقدہ اجلاس میں لیا گیا، جس میں انہوں نے اس اقدام کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ مزید سرکاری خدمات کو بھی اس پلیٹ فارم کے دائرے میں شامل کیا جائے تاکہ اس کی افادیت میں اضافہ ہو سکے۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری خزانہ شیلندر کمار، منیجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ کے بینک امیتاوہ چٹرجی، کمشنر سیکریٹری اطلاعات و منصوبہ بندی آر ایلس واز، ڈائریکٹر جنرل اقتصادیات و شماریات آتھر حسین قادری، این آئی سی کے سائنسدانوں، اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور دیگر بینکوں کے نمائندوں سمیت اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکریٹری نے بینکوں پر زور دیا کہ وہ اس پلیٹ فارم کو پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا اور پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا کے تحت بیمہ دعوؤں کی جلد تصفیہ کاری کے لیے استعمال کریں، تاکہ اموات کے ریکارڈ کی فوری تصدیق کے ذریعے مستحقین کو بروقت فوائد فراہم کیے جا سکیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اس نظام کے ذریعے ایسے معاملات۔۔۔/101

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے مختلف وفود اور شخصیات کی ملاقات

اہم امور پر تبادلہ خیال، ترقیاتی و فلاحی امور زیر بحث

جموں، 10 اپریل//// لیفٹیننٹ گورنر جموں و کشمیر منوج سنہا سے آج مختلف وفود، عوامی نمائندوں، سماجی شخصیات اور کھلاڑیوں نے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے توانائی، جس کی قیادت چیئرمین شری شری رنگ اپا بارنے کر رہے تھے، نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔ یہ کمیٹی اپنے مطالعاتی دورے پر جموں پہنچی ہوئی ہے۔ اس موقع پر لوک سبھا کے رکن شری شیام کمار دولت باروے، راجیہ سبھا کے رکن شری جاوید علی خان اور پارلیمنٹ آف انڈیا کے لوک سبھا سیکریٹریٹ کے افسران بھی موجود تھے۔ دریں اثنا، بی جے پی کے ترجمان شری گورو گپتا کی قیادت میں ایک وفد نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی اور تاوی ریور فرنٹ کی نمایاں ترقی پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ اسی طرح پورمنڈل اتر بہنی تیرتھ سیوا نیاس کے ایک وفد نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔ انڈین چیمبر۔۔۔/102

گاندربل میں عالمی یوم صحتِ دہن پر پولیس کی جانب سے طبی کیمپ کا انعقاد

گاندربل، 10 اپریل// پولیس اہلکاروں کی صحت اور فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے لیے ایک قابل ستائش اقدام کے تحت گاندربل پولیس نے اے یوش ضلع گاندربل کے اشتراک سے عالمی یوم صحتِ دہن کے موقع پر ڈسٹرکٹ پولیس لائنز گاندربل میں ایک طبی کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر ایس ایس پی گاندربل، شری سدھانشو دھاما (آئی پی ایس) نے پروگرام میں شرکت کی اور اس بامعنی اقدام پر منتظمین کی کوششوں کو سراہا، جس کا مقصد منہ کی صفائی اور مجموعی صحت کے حوالے سے بیداری پیدا کرنا تھا۔ کیمپ کے دوران ماہر ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے پولیس اہلکاروں کا تفصیلی طبی معائنہ کیا، جس میں خاص طور پر دانتوں اور منہ کی صحت پر توجہ دی گئی۔ ڈاکٹروں نے مناسب دانتوں کی صفائی برقرار رکھنے اور عام امراض سے بچاؤ کے حوالے سے قیمتی مشورے بھی فراہم کیے۔ اس۔۔۔/103

جموں و کشمیر ریذیڈنٹ کمیشن نے سادھنا سپتاہ

کے موقعہ پر ایک 'سموہک چرچا' کا انعقاد کیا

نئی دہلی/ 10 اپریل// جموں و کشمیر ریذیڈنٹ کمیشن نے سادھنا سپتاہ کے موقعہ پر ایک 'سموہک چرچا' کا انعقاد کیا جو 2 اپریل سے 8 اپریل تک منعقد ہوا اور 10 اپریل 2026 تک اس میں توسیع کی گئی۔ یہ پروگرام ریذیڈنٹ کمیشن کے دفتر میں کرم یوگی پورٹل سے متعلق سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے لئے منعقد کیا گیا۔ ملازمین کی شرکت اور ردِعمل حوصلہ افزا رہا جس نے پیشہ ورانہ ترقی اور شعبہ جاتی ہم آہنگی کو فروغ دینے میں پروگرام کی کامیابی کو اجاگر کیا۔ اس بحث و تمحیص میں دفتر کی گھنٹہ وار پیش رفت کا ایک منظم جائزہ شامل تھا جس میں ملازمین کو پروگرام کے تحت اہم کورسز کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ ان کورسوں کی پیشہ ورانہ ترقی اور صلاحیت سازی میں اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔ سموہک چرچا نے کھلی بات چیت کے لئے ایک پلیٹ فارم۔۔۔/106

بیچھاڑہ اور اوڑی سے آئے عوامی وفود کی الطاف بخاری سے ملاقات

اپنی پارٹی سربراہ کو متعدد عوامی مسائل و شکایات سے آگاہ کیا

سرینگر: جنوبی کشمیر کے بیچھاڑہ اور شمالی ضلع بارہمولہ کے اوڑی سے تعلق رکھنے والے دو عوامی وفود نے آج اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری سے ملاقات کی اور انہیں متعدد عوامی مسائل اور شکایات سے آگاہ کرتے ہوئے ان سے گزارش کی کہ وہ ان مسائل کو فوری طور حل کرانے کے لئے اپنے اثر و رسوخ کا استعمال کریں۔ موصولہ بیان کے مطابق بیچھاڑہ سے آئے ایک وفد نے سید محمد الطاف بخاری سے ملاقات کے دوران انہیں بتایا کہ ضلع اننت ناگ کے لکن بل، بیچھارہ اور سری گفوارہ سمیت کئی علاوہ میں واقع سیاحتی مقامات مسلسل بند پڑے ہیں۔ وفد کے ارکان نے کہا کہ ان سیاحتی مقامات کی طویل عرصے سے بندش۔۔۔/105

نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر کے عوام کی امنگوں کی ترجمانی کرتی رہے گی

حکومت مساوات کی بنیاد پر تعمیر و ترقی، خوشحالی کی فراہمی میں مصروف/شوکت میر

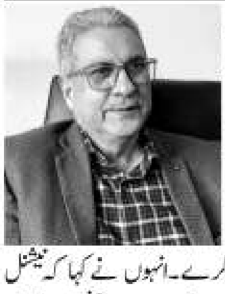

سرینگر// نیشنل کانفرنس کے صوبائی صدر کشمیر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی عہدیداروں اور کارکنان پر زور دیا کہ وہ پارٹی کو مزید مضبوط بنانے کیلئے اپنی تمام تر توانائیاں بروئے کار لائیں اور عوام کے ساتھ قریبی رابطہ قائم رکھیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ کارکنان عوام کے دکھ سکھ میں برابر کے شریک رہیں، اُن کے مسائل و مشکلات کو سمجھیں اور اُن کے حل کیلئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی کی اصل طاقت عوام ہیں، لہٰذا ہر کارکن کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوامی خدمت کو اپنا نصب العین بنائے اور لوگوں کے درمیان رہ کر ان کے اعتماد کو مزید مستحکم کرے۔ اجلاس میں آئندہ پنچایتی اور بلدیاتی انتخابات کے پیش نظر آج سے ہی منظم تیاریوں کا آغاز کرنے پر بھی زور دیا گیا، تاکہ پارٹی بھرپور طریقے سے ان انتخابات میں حصہ لے سکے اور عوامی حمایت حاصل کرے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی عوامی حکومتوں کے دوران تاریخی اور انقلابی اقدامات اُٹھائے گئے اور فیصلے کئے گئے، جن کی رو سے لوگوں کے بنیادی آئینی اور جمہوری حقوق ملے اور ساتھ ہی یہاں بڑے بڑے اداروں کا قیام عمل میں آیا۔ عمر عبداللہ حکومت کی جانب سے گذشتہ ڈیڑھ سال کے دوران کئے گئے عوام دوست۔۔۔/104

عرس شیخ سلطان احمد یسویؒ عقیدت و احترام کیساتھ منایا گیا

سرینگر:۔ بلند پایہ ولی کامل عظیم المرتبہ اولیاء خواجہ خواجگان حضرت سلطان شیخ احمد یسوی (شیخ ترکستانؒ) کا 875واں عرس مبارک کے سلسلے میں وادی میں بھی تقریبات ہوئیں۔ اس سلسلے میں سب سے بڑی تقریب زیارت عالیہ حضرت سید میر محی الدین صاحب کاملیؒ مہدیہ دربار میں منعقد ہوئی جہاں نماز فجر کے بعد ختمات المعظمات، تحلیلات، درود اذکار اور پُر وقار و رُوح پرور مولود خوانی کی مجلس آراستہ ہوئی۔ وادی کے اطراف و اکناف سے آئے ہوئے عقیدت مندوں، ائمہ مساجد، علمائے کرام، بقعہ جات کے سجادہ نشین حضرات نے شرکت کی۔ اس روح پرور مجلس کی پیشوائی سجادہ نشین دربار اکملیہ، عطاریہ اور مہدیہ حاجی میر سید شفاعت احمد کاملی نے کی۔ عالم دین ڈاکٹر پروفیسر محمد طیوب کاملی نے اس بلند۔۔۔/107

ڈائریکٹر اے اینڈ ٹی نے لیا سرینگر صدر خزانہ کی کارکردگی کا جائزہ

پنشنرز کو سہولیات کی فراہمی، شفاف حکمرانی اور ٹیکنالوجی کے موثر استعمال پر زور

سرینگر، 10 اپریل//// ڈائریکٹر اکاونٹس اینڈ ٹریژریز (اے اینڈ ٹی) کشمیر، امتیاز احمد وانی نے آج پہلی مرتبہ صدر خزانہ سرینگر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ادارے کی کارکردگی اور خدمات کی فراہمی کے نظام کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈائریکٹر نے پنشنرز کو ہموار، موثر اور عوام دوست خدمات کی فراہمی پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے پنشن سیکشن کا تفصیلی معائنہ کیا اور وہاں رسائی میں آسانی، ریمپس کی دستیابی اور بیٹھنے کے مناسب انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے متعدد پنشنرز سے براہ راست بات چیت کر کے ان کی اطمینان کی سطح جانچی اور ان سے فیڈ بیک حاصل کیا۔ ڈائریکٹر نے مالیاتی نظم و نسق کے حوالے سے خزانہ کی مجموعی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے آئی ٹی مداخلتوں، کمپیوٹرائزیشن کی سطح کا معائنہ کیا اور ملازمین کی حاضری چیک کی تاکہ خدمات کی فراہمی میں نظم و ضبط اور کارکردگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے جوابدہ اور شفاف حکمرانی کی اہمیت کو دہراتے ہوئے عوامی خدمات میں مسلسل بہتری اور خزانہ کے نظام میں ٹیکنالوجی کے موثر استعمال پر زور دیا۔

حکومت جموں اور سری نگر شہروں کی مساوی ترقی کیلئے پُرعزم/ نائب وزیر اعلیٰ

سابق ایم ایل سی کی قیادت میں وفد کے ساتھ اہم شہری و ترقیاتی مسائل پر تبادلہ خیال

جموں/ 10 اپریل // نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج جموں اور سری نگر دونوں شہروں کی متوازن اور مساوی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے ان باتوں کا اظہار آج سول سکریٹریٹ جموں میں مختلف عوامی اور انفرادی وفود سے ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ سابق ایم ایل سی رتن لال گپتا کی قیادت میں ایک وفد نے تیجندر پال سنگھ (امن) کے ساتھ نائب وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور جموں شہر کی ترقی سے متعلق کئی مسائل اور مطالبات کو اُجاگر کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے وفد کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ حکومت جموں اور سری نگر جیسے اہم شہری مراکز پر خصوصی زور دیتے ہوئے تمام خطوں میں ہمہ جہت اور مضبوط ترقی پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ متعدد ترقیاتی اقدامات کئے جا رہے ہیں جن میں شہر کی خوبصورتی میں اضافہ، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور اپ گریڈیشن شامل ہے، جیسے سڑکیں اور شہری سہولیات، تاکہ رہائشیوں کے معیار زندگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے کہا کہ ترقی پسند اقدامات کی ایک سلسلہ جاری ہے جو شہر کی خوبصورتی سے لے کر بنیادی انفراسٹرکچر بشمول سڑکوں اور شہری سہولیات اور اپ گریڈیشن تک محیط ہے جس کا مقصد رہائشیوں کے مجموعی معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے شروعات میں جموں خطہ میں روزمرہ کی زندگی کو متاثر۔۔۔/108

عرس ہائے مبارک حضرت شیخ داؤدؒ اور حضرت زین علی دارویؒ

شمیمہ فردوس کی معقول اور مناسب انتظامات رکھنے کی اپیل

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس خواتین ونگ صدر و ایم ایل اے حبہ کدل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے سالانہ عرس مبارک حضرت خواجہ زین الدین علی دارؒ ولی کامل کے سلسلے میں زائرین کیلئے معقول اور مناسب انتظامات کی اپیل کی ہے۔ یاد رہے کہ عرس کی تقریب بروز سوموار ۲۴ ماہ شوال مطابق ۱۳ ماہ اپریل اور منگلوار ۲۵ شوال مطابق ۱۴ اپریل نہایت عقیدت اور احترام سے منایا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے انتظامیہ سے بلا خلل بجلی، پینے کے پانی، صحت و صفائی اور ٹرانسپورٹ کے معقول انتظامات رکھنے کی اپیل کی ہے۔ اسی دوران پارٹی کے نائب صدر صوبہ و ایم ایل اے لال چوک احسان پردیسی نے ۱۳ اپریل بروز سوموار کو منائے جا رہے عرس مبارک حضرت شیخ داؤدؒ (بٹہ مالو صاحب) کے پیش نظر حکومت اور ضلع انتظامیہ سے اپیل کی ہے علاقے کے لوگوں کو حسب قدیم تمام سہولیات میسر رکھی جائیں۔ انہوں عرس کے ایام متبرکہ کے دوران زائرین کیلئے معقول اور مناسب انتظامات، خصوصاً بجلی، پینے کا پانی، صحت و صفائی اور ٹرانسپورٹ ز میسر رکھنے کی اپیل کی تاکہ عقیدت مندوں کسی بھی قسم کی مشکلات پیش نہ آئے۔ انہوں نے کہا کہ اہل وادی کو اس درگاہ کے ساتھ صدیوں۔۔۔/111

ضلع اننت ناگ میں جے کے سمادھان کا جائزہ

ڈپٹی کمشنر کا عوامی شکایات کے بروقت ازالے پر زور

اننت ناگ، 10 اپریل//// ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے آج افسران کو ہدایت دی کہ جے کے سمادھان اور سی پی گرامس پورٹلز کے ذریعے موصول ہونے والی عوامی شکایات کا بروقت اور معیاری ازالہ یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ افسران کی فوری کارروائی عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے مختلف محکموں سے متعلق آف لائن شکایات کو بھی جلد از جلد نمٹانے پر زور دیا تاکہ ضلع میں زیر التوا معاملات کو ختم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو جوابدہ اور ذمہ دار طرزِ حکمرانی کے فوائد ملنے چاہئیں، جو تیز اور معیاری شکایت ازالے پر مبنی ہو۔ یہ ہدایات انہوں نے خانہ بل کے ڈاک بنگلہ میں تمام محکموں کے ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے جاری کیں۔ اجلاس میں پرنسپل جی ایم سی اننت ناگ، اے ڈی سی، جی ایم ڈی آئی سی، ایس ای پی ڈبلیو ڈی، اے سی آر، سی پی او، ایس ڈی ایمز، اے سی ڈی، ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی، جل شکتی، پی ڈی ڈی اور آئی اینڈ ایف سی سمیت تمام ضلع و سیکٹرل افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے ہر محکمہ کی جے کے سمادھان اور سی پی گرامس شکایات کا تفصیلی جائزہ لیا اور ان کے۔۔۔/110

بڈگام میں 125 بستروں والے اسپتال اور 100 بستروں کے

سی سی یو منصوبے کا جائزہ، ڈی سی کا بروقت تکمیل پر زور

بڈگام، 10 اپریل//// ڈپٹی کمشنر بڈگام اطہر عامر خان نے آج ایک فالو اپ جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ریشی پورہ بڈگام میں زیر تعمیر 125 بستروں والے اسپتال اور 100 بستروں کے کریٹیکل کیئر یونٹ (سی سی یو) کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران دونوں منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جن کا مقصد ضلع میں صحتی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے مجوزہ اسپتال کے ڈھانچے، عمارت کی ترتیب، عملی ضروریات اور منزل وار سہولیات کا باریک بینی سے جائزہ لیا اور اس بات پر زور دیا کہ اسپتال کو جدید اور مریض دوست ادارے کے طور پر تیار کیا جائے، جہاں تمام بنیادی طبی سہولیات دستیاب ہوں۔ اجلاس میں 100 بستروں پر مشتمل سی سی یو، جو کہ جی پلس تھری عمارت ہے، کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ یہ یونٹ ضلع میں ایمرجنسی اور انتہائی نگہداشت کی خدمات کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم سہولت کے طور پر قائم کیا جا رہا ہے۔ افسران نے بتایا کہ مئی 2024 میں منصوبہ حوالے کیے جانے کے بعد سے نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ اہم تعمیراتی کام جیسے پائل کیپ کاسٹنگ، پلنتھ لیول کالمز، پلنتھ بیم آر سی سی اور گراؤنڈ فلور سلیب مکمل ہو چکے ہیں۔ بالائی منزلوں کی۔۔۔/109

سرینگر میں قدیم پلوں پر حفاظتی باڑ اور ترقیاتی کام آخری مرحلے میں داخل

ڈپٹی کمشنر کا دورہ، زینہ کدل، عالی کدل اور نئے زینہ کدل پر عوامی تحفظ یقینی بنانے کی ہدایت

سرینگر، 10 اپریل//// ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لبرو نے جمعہ کے روز شہرِ خاص کے علاقوں میں تاریخی پلوں کے اطراف جاری حفاظتی باڑ اور دیگر ترقیاتی کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا اور پیدل چلنے والوں کے تحفظ اور شہری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دورے کے دوران ان کے ہمراہ چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی شبیر احمد، ایگزیکٹو انجینئر عارف ہزاری، تحصیلدار ساؤتھ سجاد رسول شاہ اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے دریائے جہلم پر واقع قدیم زینہ کدل، عالی کدل اور نئے زینہ کدل پلوں کے کناروں پر جاری باڑ بندی کے کاموں کا جائزہ لیا، جو اس وقت آخری مراحل میں ہیں اور جلد مکمل ہونے والے ہیں۔ یہ کام گنجان آبادی والے علاقوں میں پیدل چلنے والوں کی حفاظت اور حادثات کی روک تھام کے لیے انجام دیے جا رہے ہیں۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ ایجنسی کو ہدایت دی کہ کام کے معیار اور مقررہ وقت کی سختی سے پابندی کی جائے، اور درستگی، مضبوطی اور مربوط انداز میں کام مکمل کیا جائے۔ انہوں نے ایک ہفتے کے اندر ان کاموں کی تکمیل کی ہدایت بھی دی۔ ڈپٹی کمشنر نے بلبل لنکر سمیت مختلف علاقوں میں جاری سڑکوں کی مرمت اور بہتری کے کاموں کا بھی جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ ان منصوبوں کو تیز رفتاری سے مکمل کیا جائے جبکہ عوام کی آمد و رفت میں کم سے کم خلل ڈالا جائے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پیدل چلنے والوں کا تحفظ انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور تمام بڑے ترقیاتی کام مربوط اور منظم انداز میں انجام دیے جا رہے ہیں، جو جلد مکمل کر لیے جائیں گے۔

رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی کی صدارت اجلاس منعقد

گاندربل میں صحت خدمات کا جائزہ، بہتر طبی سہولیات کی فراہمی پر زور

گاندربل، 10 اپریل//// سرینگر پارلیمانی حلقہ سے رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے آج گاندربل میں ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی جس میں ضلع اسپتال گاندربل میں صحت خدمات اور ترقیاتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران سرکاری صحت اسکیموں کے نفاذ کا جامع جائزہ لیا گیا۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ضلع اسپتال گاندربل نے اسپتال کی کارکردگی، کامیابیوں اور مریضوں کی بہتر دیکھ بھال کے لیے جاری اقدامات پر مبنی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ رکن پارلیمنٹ نے اسپتال انتظامیہ اور عملے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ان کی لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف کی۔ انہوں نے نمایاں بہتری پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مزید معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ اسپتال کی جانب سے پیش کی گئی بیشتر ضروریات، بشمول جدید آلات اور سہولیات،۔۔۔/112

حیدر پورہ میں جامعہ عربیہ اشرف العلوم میں آتشزدگی، الطاف بخاری کا اظہارِ افسوس

سرینگر// سرینگر کے علاقے حیدر پورہ میں واقع جامعہ عربیہ اشرف العلوم میں پیش آنے والے افسوسناک آتشزدگی کے واقعے پر اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس حادثے کو نہایت دلخراش قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ آگ سے ہونے والا نقصان افسوسناک ہے، تاہم یہ ایک بڑی راحت کی بات ہے کہ اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ انہیں موصولہ اطلاعات کے مطابق پولیس، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور مقامی لوگوں، خصوصاً نوجوانوں نے غیر معمولی جرأت اور مستعدی کا مظاہرہ کیا۔ ان کی بروقت اور منظم کارروائی کے باعث آگ پر جلد قابو پایا گیا، جس سے ایک بڑے سانحے کو ٹالنے میں مدد ملی۔

سرینگر ٹائمز

11 اپریل 2026ء بروز سنیچروار

خونخوار کتے، کمسن بچی، سنگ دل حاکم

جنگلی جانوروں میں بعض انتہائی خطرناک ہوتے ہیں ۔مثلاً شیر، ریچھ یا چیتا۔ان کے سامنے کوئی انسان گزر جائے تو اس کی زندگی خطرے میں پڑنے کے امکانات موقعہ پر ہی پیدا ہوتے ہیں ۔اگر ریچھ کسی وجہ سے جنگل سے نکل کر شہر کی طرف رُخ کرے یا کوئی شیر کسی شہر میں نمودار ہو جائے تو ساری آبادی کو سہم کر راہ فرار اختیار کرنے کے بغیر چارہ نہیں رہتا۔ایسی سچویشن میں جو لوگ گھروں میں ہوتے ہیں وہ اپنے گھر کے دروازے ہی نہیں کھڑکیوں کو بھی بند کر کے کمروں کے کونوں میں دبک کر رہ جاتے ہیں لیکن یہ جانور بہرحال جنگلوں میں ہی جنم لیتے ہیں ۔پرورش پاتے ہیں، بڑے ہو کر ان ہی جنگلات میں ختم بھی ہوتے ہیں ۔ان جانوروں کے جنگلات کی حدود میں رہنے سے اول تو ان کی زندگی آرام سے گزرتی ہے ،دوئم گاؤں اور شہری لوگوں کو اپنے گھروں میں اطمینان رہتا ہے۔لیکن کتوں کا کیا کریں ۔یہ جانور جنگل میں نہیں ہوتے بلکہ شہر اور گاؤں میں نظر آتے ہیں ۔ان کو جنگلی جانور کا نام نہیں دیا گیا مگر انسانوں پر حملہ آور ہوتے ہیں تو نتائج انتہائی بھیانک خوفناک ،خطرناک اور خونین ثابت ہوتے ہیں۔ کہنے کو تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ کتے وفادار جانور ہیں رکھوالی کے کام آتے ہیں اور انسان ان کو پالنے کا شوق بھی رکھتے ہیں ۔لیکن جب یہ کتے پاگل ہوتے ہیں اور خونخوار بن جاتے ہیں تو ایک انسان ان سے کیسے بچ سکتا ہے۔

کتے آج وادی کشمیر میں پھیل گئے ہیں ۔اب ان کا مسکن صرف سرینگر کی میونسپل حدود تک ہی نہیں رہ گیا ہے بلکہ گاؤں والوں کے گھروں تک پہنچ گئے۔ کھیتوں میں نظر آتے ہیں اور باغات میں گھومتے ہیں۔ آج حالات یہ ہیں کہ مشکل سے کوئی کتا تنہا نظر آئے گا ورنہ ان کو گروپس میں پایا جاسکتا ہے۔ پہلے پہلے تو یہ کسی گلی میں ہی نظر آتے تھے مگر آج ان کی آوارگی کیلئے زمین کی کوئی حد نہیں ہے۔ستم بالائے ستم یہ کہ ان کی آبادی بڑھ رہی ہے اور انسانوں پر حملوں میں شدت پیدا ہوگئی ہے ۔کتوں کو انسانوں سے دور رکھنے کیلئے سرکاری سطح پر اقدامات اُٹھانے کے نہ جانے کتنے دعوے کئے گئے اور ان کے حملوں سے نجات پانے کیلئے کیا کیا اقدامات اُٹھائے جانے کے اعلانات کئے گئے ،کبھی کہا گیا کہ کتوں کو انسانوں کی بستیوں سے دور لے جایا جائے گا ،کبھی ان کی نس بندی کرنے کے اعلانات سنائے گئے لیکن یہ سب اعلانات اور اقدامات محض جملے ثابت ہوئے ۔سچائی یہ ہے کہ کتوں کی تعداد میں ہوشربا اضافہ کے ساتھ انسانوں پر ان کے جان لیوا حملوں کا گراف بڑھ رہا ہے ۔حالیہ واردات سیلوسوپور میں ہوئی کہ جب 8 برس کی کمسن بچی نے کتوں پر حملہ کیا۔اگرچہ کچھ راہگیروں نے کمال جرأت مندی سے اسے چھڑانے میں کامیابی حاصل کی مگر اتنی دیر میں یہ معصوم اور پھول جیسی بچی زخمی ہو کر نیم بیہوش ہو چکی تھی ۔اسے ہسپتال میں داخل کرایا گیا لیکن زخم اتنے شدید تھے کہ ایک چھوٹی بچی ان کو کیسے برداشت کر سکتی ۔بالآخر یہ معصوم بچی دیکھتے دیکھتے اس دنیا سے رخصت ہوگئی۔ گھر والوں پر تو اس دلخراش خبر سے تو قیامت کا پہاڑ ٹوٹ ہی گیا مگر جس کسی نے اس خبر کو پڑھا یا سنا وہ سکتے میں آ گیا۔ یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ اس طرح کی دلخراش خبریں سننے کے باوجود متعلقہ حکام کے سنگ دل پگھل کیوں نہیں جاتے ۔؟

مردم شماری 2027ء

وِکست بھارت کی بنیاد رکھنے والا 'قومی ڈیجیٹل تبدیلی مشن'

چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے اس بات کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایک اہم 'ڈیٹا انفلیکشن پوائنٹ' پر ہے۔اُنہوں نے کہا کہ آنے والی مردم شماری 2027 محض اعداد و شمار کا عمل نہیں بلکہ ایک قومی ڈیجیٹل تبدیلی مشن ہے جو 'وکست بھارت' اور شواہد پر مبنی پالیسی کی منصوبہ بندی کرے گا۔اُنہوں ان باتوں کا اظہار آج جموں کے ایکسپو تھیٹر میں منعقدہ مردم شماری 2027 سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس سمٹ میں سینئر انتظامی اُفسران، ترقیاتی شراکت داروں اور پالیسی ماہرین نے شرکت کی تاکہ ہندوستان کی مردم شماری 2027 کے روڈ میپ، تیاریوں اور اہمیت پر غور وخوض اور تبادلہ خیال کیا جاسکے جو ملک کی پہلی مکمل ڈیجیٹل اور کاغذ کے بغیر مردم شماری کی مشق ہے۔ اس سمٹ میں چیف پرنسپل سینسس آفیسر و ڈائریکٹر سینسس آپریشنز جموں وکشمیر ولداخ امیت شرما، ریذیڈنٹ نمائندہ یو این ایف پی اے انڈیا اینڈریا ایم ووجنار، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (انفارمیشن سیکورٹی) یو آئی ڈی اے آئی پرفل کمار سکتیا اور کو۔چیئر (پالیسی میکنگ) جی 20 روہت کمار جیسے خصوصی مہمانوں نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے مہمان خصوصی کے طور پر کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ٹیکنالوجی اور بروقت معلومات و تجربات سے چلنے والی حکمرانی کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہا ہے۔اُنہوں نے 2011 کی دستی اور وقت طلب مردم شماری کے مقابلے میں اس بار موبائل پر مبنی اعداد و شمار، آرٹیفیشل انٹلی جنس اور کلاؤڈ ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے درستگی ،شفافیت اور رفتار کو یقینی بنانے کے لئے ٹیکنالوجی اولین، شہریوں پر مبنی فریم ورک کی طرف تبدیلی کو اُجاگر کیا۔اُنہوں نے ٹیکنالوجی میں تیزی سے عالمی ترقی پر بات کرتے ہوئے کہا کہ آرٹیفیشل انٹلی جنس کے دور میں اعداد و شمار کسی بھی ملک کی معیشت کا سب سے بڑا محرک ہوگا۔اُنہوں نے کہا کہ ہندوستان کی وسیع آبادیاتی تنوع مغربی ممالک کے مقابلے میں کہیں زیادہ بھرپور ڈیٹا فراہم کرتی ہے جو آرٹیفیشل انٹلی جنس (اے آئی) نظاموں کی تربیت اور عالمی سطح پر ڈیٹا پر مبنی قوم بننے میں ملک کو برتری دیتی ہے۔اٹل ڈولو نے اس بات پر زور دیا کہ نیشنل ڈیٹا سیٹس کو جے اے ایم ٹرینیٹی (جن دھن، آدھار، موبائل) کے ساتھ مربوط کرنے سے حکومت کو مستفید کنندگان تک براہِ راست فائدہ پہنچانے میں مدد ملی ہے جس سے بدعنوانی اور لیکیجز میں نمایاں کمی آئی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ پرانے یکساں مرکزی منصوبہ بندی کے بجائے یہ نیا ڈیٹا نظام دیہی و شہری سطح پر سائنسی منصوبہ بندی کو فروغ دے گا جس سے صحت، تعلیم اور روزگار کے شعبوں میں مقامی ضروریات کے مطابق ترقی ممکن ہوگی۔اُنہوں نے انتظامی کاموں پر زور دیتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنروں اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ نچلی سطح پر بغیر کسی رُکاوٹ کے عمل کو یقینی بنائیں۔اُنہوں نے سینسس افسران اور شمار کنندگان کی خاطر تربیت کی فوری تکمیل کے لئے واضح ہدایات جاری کیں، 17 رمئی سے شروع ہونے والی خود شماری کے عمل اور اس کے بعد یکم رجون 2026ء سے شروع ہونے والے گھر گھر سروے کے لئے مکمل تیاری کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ مردم شماری کے اعداد و شمار ریاستوں اور یوٹیز کے مالی حصے کے تعین اور آئندہ دہائی کی ترقیاتی منصوبہ بندی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔اس سے قبل چیف پرنسپل سینسس آفیسر امیت شرما نے استقبالیہ خطاب میں مردم شماری 2027 کے دو مراحل پر روشنی ڈالی۔مرحلہ اوّل میں مکانات کی فہرست سازی اور مکانات کی مردم شماری (ایچ ایل او) جس میں 17 رمئی سے 31 رمئی تک خود شماری اور یکم رجون سے 30 رجون 2026ء تک گھر گھر سروے شامل ہے۔مرحلہ دوم میں آبادی کی مردم شماری (پی ای) جو برفباری والے علاقوں میں ستمبر 2026 اور دیگر علاقوں میں فروری 2027 سے شروع ہوگی۔اُنہوں نے کہا کہ مردم شماری 2027 مکمل طور پر ڈیجیٹل ہوگی جس میں شمار کنندگان موبائل ایپ کے ذریعے براہ راست ڈیٹا جمع کریں گے جبکہ خود شماری کو ترجیح دی جائے گی۔ایک محفوظ ویب پورٹل جو 16 زبانوں میں دستیاب ہوگا۔شہریوں کو اجازت دے گا کہ وہ گھر گھر سروے شروع ہونے سے پہلے اپنی تفصیلات آن لائن جمع کریں۔ اس کے علاوہ ایک نیا سینسس مینجمنٹ اینڈ مانیٹرنگ سسٹم (سی ایم ایم ایس) فیلڈ آپریشنز حقیقی وقت میں نگرانی کی سہولیت فراہم کرے گا۔اُنہوں نے مزید بتایا کہ اس عمل کی کامیاب تکمیل کے لئے تربیتی نظام پہلے ہی قائم کیا جاچکا ہے اور مختلف سطحوں پر شمار کنندگان اور سپروائزروں کے لئے اس وقت پورے خطے میں جامع تربیت جاری ہے۔اس موقعہ پر یو این ایف پی اے انڈیا کی ریذیڈنٹ نمائندہ آندریا ایم ووجنار نے کہا کہ دنیا بھر میں اسی نوعیت کی ڈیجیٹل مردم شماری اپنائی جارہی ہے اور ہندوستان میں بھی یہ ایک جامع اور موثر عمل ثابت ہوگی۔

چیف سیکریٹری کے تاثرات

مہاتما جیوتی راؤ پھولے: ایک روشنی جو آج بھی بھارت کی رہنمائی کرتی ہے

تحریر: جناب نریندر مودی، وزیر اعظم ہند

آج، 11 اپریل، ہم سب کے لیے ایک انتہائی خاص دن ہے۔آج مہاتما جیوتی راؤ پھولے کا یومِ پیدائش ہے، جو بھارت کے عظیم ترین سماجی مصلحین میں سے ایک تھے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک مشعل راہ ہیں۔اس سال اس موقع کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے کیونکہ آج سے ان کے 200 ویں یومِ پیدائش کی تقریبات کا آغاز کیا جا رہا ہے۔

مہاتما پھولے ایک عظیم مصلح تھے۔اس کے علاوہ ان کی زندگی اخلاقی جرات، مسلسل جستجو اور سماجی بہبود کے لیے غیر متزلزل عزم کی مثال ہے۔مہاتما پھولے کو ان کے قائم کردہ اداروں اور ان کی زیر قیادت تحریکوں کی وجہ سے آج بھی یاد کیا جاتا ہے۔اسی کے ساتھ، ہماری تہذیبی ارتقاء ▯ کے سفر میں ان کی شراکت اس امید میں پنہاں ہے جو انہوں نے پیدا کی، اس اعتماد میں جو انہوں نے دلوں میں جگایا، اور اس قوت میں جو ان کے افکار آج بھی ملک بھر کے لاکھوں لوگوں کو تحریک عطا کر رہے ہیں۔

1827 میں ریاست مہاراشٹر میں پیدا ہوئے مہاتما پھولے ایک سادہ پس منظر سے تعلق رکھتے تھے۔لیکن ان کی ابتدائی مشکلات کبھی بھی ان کی تعلیم، ان کی جرات یا معاشرے کے لیے ان کے عزم کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنیں۔ یہ ان کا ایک مستقل خاصہ رہا کہ خواہ جتنی بھی مشکلات درپیش ہوں، انسان کو محنت کرنی چاہیے، علم حاصل کرنا چاہیے اور ان مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے بجائے اس کے کہ کچھ نہ کیا جائے۔اپنے اسکول کے دنوں سے ہی نوجوان جیوتی راؤ انتہائی متجسس ذہن کے مالک تھے اور بہت زیادہ مطالعہ کرتے تھے۔اکثر اپنی عمر کے بچوں کے لیے مقررہ نصاب سے کہیں آگے کی کتابیں پڑھتے تھے۔کئی سال بعد انہوں نے کہا: ''ہمارے ذہن میں جتنے زیادہ سوال پیدا ہوتے ہیں، اتنا ہی زیادہ علم ان سے جنم لیتا ہے۔'' واضح طور پر ان کے بچپن سے ہی ان میں موجود تجسس کا جذبہ زندگی بھر قائم رہا۔

اپنی پوری زندگی میں مہاتما پھولے کے مشن کا محور علم اور تعلیم رہا۔انہوں نے غیر معمولی بصیرت کے ساتھ یہ حقیقت جان لی تھی کہ علم کوئی ایسی شے نہیں جو چند لوگوں کی جاگیر ہو، بلکہ یہ ایک ایسی قوت ہے جو سب کے ساتھ بانٹنے کے لیے ہوتی ہے۔ایک ایسے دور میں جب بہت سے لوگوں کو تعلیم کے فیض سے محروم رکھا گیا تھا، انہوں نے لڑکیوں اور رسمی تعلیم سے محروم افراد کے لیے جدید اور رہنما اسکول قائم کیے۔وہ کہا کرتے تھے: ''بچوں میں ماں کے ذریعے جو بہتری آتی ہے وہ بہت قیمتی ہوتی ہے۔اس لیے اگر اسکول کھولنے ہیں تو سب سے پہلے لڑکیوں کے لیے کھولے جائیں۔'' انہوں نے ایک ایسے نئے سماجی تصور کو تشکیل دینے کی کوشش کی جس میں کلاس روم انصاف اور برابری کا ذریعہ بن جائے۔

تعلیم کے حوالے سے ان کا وژن انتہائی متاثر کن ہے۔گزشتہ دس برسوں میں ہم نے تحقیق اور جدت کو بھارت کے نوجوانوں کے لیے ایک بنیادی ستون بنانے کی کوشش کی ہے۔ایسے نظام کے قیام کے لیے کوششیں جاری ہیں جہاں نوجوان ذہنوں کو سوال کرنے، دریافت کرنے اور جدت طرازی کی ترغیب دی جائے۔ علم، مہارت اور مواقع میں سرمایہ کاری کے ذریعے بھارت اپنے نوجوانوں کو مسائل حل کرنے اور قومی ترقی کو فروغ دینے کا عوامل بنا رہا ہے۔

اپنے علم اور دانش کی بدولت مہاتما پھولے نے زراعت، صحت اور دیہی ترقی جیسے شعبوں کے بارے میں گہری بصیرت پیدا کی۔وہ اکثر کہا کرتے تھے کہ کسانوں اور مزدوروں کے ساتھ ناانصافی ہمارے معاشرے کو کمزور کرتی ہے۔انہوں نے دیکھا کہ سماجی عدم مساوات روزمرہ کی زندگی کو کس طرح متاثر کرتی ہے، خواہ وہ کھیت ہوں یا دیہات۔اسی لیے انہوں نے غریبوں، محروموں اور پسماندہ طبقات کو وقار دلانے کے لیے خود کو وقف کر دیا۔ساتھ ہی انہوں نے سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔

مہاتما پھولے نے کہا تھا: (''جب تک معاشرے میں سب کو برابر کے حقوق نہیں ملتے، تب تک حقیقی آزادی حاصل نہیں ہوسکتی۔'') اور اسی مقصد کے لیے انہوں نے ایسے ادارے قائم کیے جنہوں نے اس وژن کو عملی شکل دی اور ایک منصفانہ معاشرے کی تشکیل میں اہم رول ادا کیا۔ ان کے ذریعے قائم کیا گیا ستیہ شودھک سماج جدید بھارت کی سب سے اہم سماجی اصلاحی تحریکوں میں سے ایک تھا۔یہ تحریک سماجی اصلاح، سماجی خدمت اور انسانی وقار کے فروغ میں پیش پیش رہی۔ یہ خواتین، نوجوانوں اور دیہی علاقوں میں رہنے والوں کے لیے ایک مؤثر آواز بنی۔اس تحریک نے مہاتما پھولے کے اس بنیادی یقین کی عکاسی کی کہ انصاف، ہر فرد کیلئے احترام اور اجتماعی ترقی کے جذبے کو مرکز میں رکھ کر معاشرے کو مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔

ان کی ذاتی زندگی بھی حوصلے کی مثالوں سے بھری ہوئی تھی۔ مسلسل کام کرنا اور عوام کے درمیان رہنا ان کی صحت پر اثر انداز ہوا، لیکن شدید ترین صحت کے مسائل بھی ان کے عزم کو کمزور نہ کر سکے۔ فالج کے حملے کے بعد بھی انہوں نے اپنی جدوجہد اور مشن کو جاری رکھا۔جی ہاں، ان کا جسم آزمائشوں سے گزرا، لیکن معاشرے کے لیے ان کا عزم کمزور نہیں پڑا۔آج لاکھوں لوگوں کے لیے، خاص طور پر وہ جو جدوجہد سے حوصلہ پاتے ہیں، ان کی زندگی کا یہ پہلو اہم تحریک کا حامل ہے۔

مہاتما پھولے کی یاد کا ذکر ساوتری بائی پھولے کے احترام کے بغیر ادھورا ہے، جو خود ہمارے ملک کی عظیم ترین مصلحین میں سے ایک تھیں۔ بھارت کی ابتدائی خاتون معلمین میں شامل، انہوں نے لڑکیوں کی تعلیم کے فروغ میں کلیدی رول ادا کیا اور انہیں اپنے خواب پورے کرنے کا موقع دیا۔مہاتما پھولے کے انتقال کے بعد ساوتری بائی نے ان کے مشن کو آگے بڑھایا اور 1897 میں طاعون کی وبا کے دوران انہوں نے متاثرین کی اس قدر خدمت کی کہ وہ خود بھی اس بیماری میں مبتلا ہو گئیں اور جاں بحق ہو گئیں۔

ہماری سرزمین بارہا ایسے عظیم مردوں اور خواتین سے نوازی گئی ہے جنہوں نے فکر، قربانی اور عمل کے ذریعے معاشرے کو تقویت بخشی۔انہوں نے تبدیلی کے کسی بیرونی ذریعہ کا انتظار نہیں کیا، بلکہ خود تبدیلی کا سرچشمہ بن گئے۔ ہماری سرزمین پر صدیوں سے سماجی اصلاحات کی بلند آواز اکثر خود معاشرے کے اندر سے اٹھی ہیں، ان لوگوں کی طرف سے جنہوں نے تکلیف کو واضح طور پر دیکھا اور اسے تقدیر ماننے سے انکار کر دیا۔مہاتما جیوتی راؤ پھولے بھی ایسی ہی ایک آواز تھے۔

مجھے آج بھی 2022 میں پونے کے اپنے دورے کی یاد ہے، جب میں نے شہر میں مہاتما پھولے کے عظیم مجسمے کے سامنے انہیں خراج عقیدت پیش کیا تھا۔ جیسے جیسے ہم ان کے 200 ویں یومِ پیدائش کے سال کا آغاز کر رہے ہیں، مہاتما جیوتی راؤ پھولے کو سب سے موزوں خراج تحسین عزم کا اعادہ کرنا ہے۔ان موضوعات کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرنا، جن سے ان کا دل قریب تھا، جیسے تعلیم، ناانصافی کے بارے میں اپنی حساسیت کا اعادہ کرنا، اس یقین کی تجدید کرنا کہ معاشرہ اپنے اندر سے ہی خود کو بہتر بنا سکتا ہے۔ ان کی زندگی ہمیں بتاتی ہے کہ جب معاشرتی قوت کو اخلاقی وضاحت اور اجتماعی مقصد کے ساتھ جوڑا جائے تو بھارت میں معجزات ہو سکتے ہیں۔اسی لیے وہ آج بھی لاکھوں لوگوں کو حوصلہ دیتے ہیں۔اسی لیے ان کے الفاظ اور کام آج بھی امید دلاتے ہیں۔اور اسی لیے اپنی پیدائش کے تقریباً دو سو سال بعد بھی مہاتما جیوتی راؤ پھولے محض ماضی کی کوئی شخصیت نہیں بلکہ بھارت کے مستقبل کے رہنما ہیں۔

خبرونظر

آبنائے ہرمز سے گزرنے والے ٹینکروں سے فیس وصول کرنا بند کرے ایران / ٹرمپ

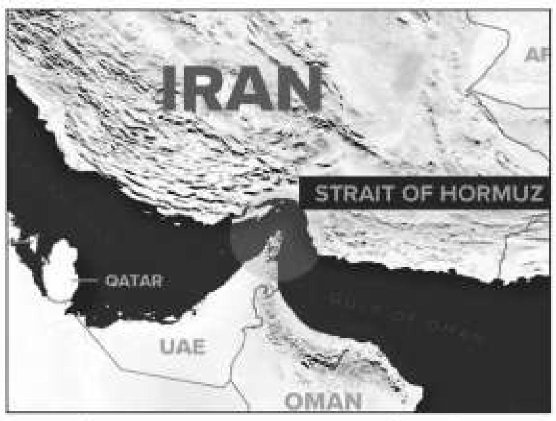

یو این آئی / امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تیل بردار جہازوں سے فیس وصول کرنے کی خبروں پر ایران کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ وہ فوری طور پر ایسا کرنا بند کرے۔انہوں نے کہا: "یہ خبریں آ رہی ہیں کہ ایران آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں سے فیس وصول کر رہا ہے، اگر ایسا ہو رہا ہے تو اسے فوراً بند کر دینا چاہیے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ ایران تیل کی آمد و رفت کی اجازت دینے کے معاملے میں "بہت خراب کام" کر رہا ہے، اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ٹرمپ نے کہا: "یہ وہ معاہدہ نہیں ہے جو ہمارے درمیان طے پایا تھا۔ "تاہم انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ وہ کس معاہدے کا حوالہ دے رہے ہیں۔دی وال اسٹریٹ جرنل پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے اسے دنیا کے "بدترین اور سب سے غلط ادارتی بورڈز میں سے ایک "قرار دیا، کیونکہ اخبار نے دعویٰ کیا تھا کہ ٹرمپ نے ایران کے حوالے سے "قبل از وقت فتح" کا اعلان کر دیا ہے۔ٹرمپ نے اس پر ردِعمل دیتے ہوئے کہا: "حقیقت میں یہ ایک فتح ہے، اور اس میں کوئی جلد بازی نہیں ہے۔ "انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کی وجہ سے "ایران کبھی بھی ایٹمی ہتھیار حاصل نہیں کر سکے گا۔ "انہوں نے مزید کہا: "بہت جلد آپ دیکھیں گے کہ تیل کی ترسیل شروع ہو جائے گی، چاہے ایران کی مدد سے ہو یا اس کے بغیر۔میرے لیے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ "یو این آئی

ایران پالیسی پر تنقید کرنے والے چار معروف صحافیوں پر ٹرمپ کا شدید حملہ

رمیش بھان

یو این آئی //// امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی ایران پالیسی پر تنقید کرنے والی میڈیا کی چار معروف کنزرویٹو شخصیات پر شدید حملہ کرتے ہوئے انہیں "پاگل اور کم آئی کیو والے ہارے ہوئے لوگ "قرار دیا ہے۔اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر 482 الفاظ کے ایک تند و تیز پیغام میں، ٹرمپ نے انہیں ایسے "فسادی "قرار دیا جو "مفت اور سستی شہرت کے لیے کچھ بھی کہنے کو تیار رہتے ہیں۔ "ٹرمپ نے کہا کہ یہ صحافی۔ٹکر کارلسن، میگن کیلی، کینڈس اوونز، اور ایلکس جونز۔برسوں سے ان کے خلاف لڑ رہے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ ایران کے لیے یہ بہت اچھا ہے۔ایران کو "دہشت گردی کا سب سے بڑا ریاستی سرپرست "قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ (صحافی) سمجھتے ہیں کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار ہونا بہت اچھی بات ہے۔ "کیونکہ ان سب میں ایک چیز مشترک ہے، اور وہ ہے کم آئی کیو۔ یہ بیوقوف لوگ ہیں، یہ خود بھی جانتے ہیں، ان کے خاندان بھی جانتے ہیں، اور باقی سب بھی یہ جانتے ہیں۔ "ٹرمپ نے کہا کہ ماگا کا مقصد جیتنا اور طاقت کا مظاہرہ کرنا ہے تاکہ ایران کو ایٹمی ہتھیاروں سے روکا جا سکے۔ماگا کا مقصد امریکہ کو پھر سے عظیم بنانا ہے۔انہوں نے مزید کہا، "ماگا مجھ سے اتفاق کرتا ہے، اور اس نے ابھی سی این این پر ٹرمپ کو 100 فیصد ریٹنگ دی ہے، نہ کہ ہاتھ لہرانے والے بے وقوفوں جیسے ٹکر کارلسن یا میگن کیلی کو، جنہوں نے مجھ سے وہ مشہور 'اونلی روزی او ڈونل' والا بدتمیزی سے سوال پوچھا تھا۔ یا 'پاگل ' کینڈس اوونز، جو فرانس کی انتہائی معزز خاتون اول پر مرد ہونے کا الزام لگاتی ہیں، جبکہ وہ ایسی نہیں ہیں۔ یا 'دیوالیہ ' ایلکس جونز، جو انتہائی احمقانہ باتیں کرتے ہیں۔ "ٹرمپ نے کہا، "یہ نام نہاد پنڈت 'ہارے ہوئے ' ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ "سی این این، نیویارک ٹائمز اور دیگر تمام "انتہا پسند بائیں بازو "کے خبر رساں اداروں پر دوبارہ حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ اپنی زندگی میں پہلی بار ان صحافیوں کی "واہ واہ "کر رہے ہیں اور انہیں "مثبت "کوریج دے رہے ہیں۔ "وہ ماگا نہیں ہیں، وہ ہارے ہوئے لوگ ہیں جو صرف ماگا کا سہارا لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ "ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ صدر کی حیثیت سے وہ جب چاہیں انہیں اپنی طرف کر سکتے ہیں، لیکن وہ ان کی کالز کا جواب نہیں دیتے، اور چند بار کے بعد وہ "بدتمیزی "پر اتر آتے ہیں۔حالیہ اشتعال انگیزی ان صحافیوں کی جانب سے ٹرمپ انتظامیہ کے ایران پر فوجی حملوں کے فیصلے پر عوامی تنقید کے بعد سامنے آئی ہے۔ٹکر کارلسن، جو فاکس نیوز کے سابق میزبان اور بااثر پوڈ کاسٹر ہیں، نے ایران آپریشن کو "انتہائی گھناؤنا اور شرمناک "قرار دیا تھا۔ٹرمپ نے جواب میں انہیں ایک "شکستہ حال شخص "کہا جسے "کسی اچھے ماہر نفسیات کو دکھانا چاہیے۔ "میگن کیلی نے حال ہی میں یہ تجویز دی تھی کہ ایرانی تہذیب کے خلاف ٹرمپ کی دھمکیاں "عام شہریوں کی بڑے پیمانے پر نسل کشی کے حوالے سے لاپروائی "پر مبنی تھیں۔ کینڈس اوونز نے تو 25 ویں ترمیم کے ذریعے ٹرمپ کو ہٹانے کا مطالبہ کر دیا اور انہیں ایران جنگ پر "نسل کش دیوانہ "قرار دیا۔ ایلکس جونز، جو طویل عرصے تک ٹرمپ کے حامی رہے، وہ بھی اس تنازع پر ان کے خلاف ہو گئے ہیں۔یہ دراڑ 'ماگا تحریک 'کے اندر ایک بڑی تقسیم کی نشاندہی کرتی ہے۔جہاں کبھی یہ شخصیات حلیف سمجھی جاتی تھیں، اب خارجہ پالیسی۔خاص طور پر ایران جنگ اور اسرائیل کے ساتھ تعلقات۔پر اختلاف نے ٹرمپ کو انہیں "تیسرے درجے کے پوڈ کاسٹرز "قرار دے کر لاتعلقی کا اظہار کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔

سعودی عرب، تیل وگیس کی متعدد تنصیبات پر آپریشن روک دیا گیا

ریاض، 10 اپریل (یو این آئی) ایران کے حملوں میں توانائی کی اہم تنصیبات کو پہنچنے والے نقصان کے بعد مملکت میں کئی تنصیبات پر کام روک دیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے ایس پی اے نے سعودی وزارت توانائی کے ایک سرکاری ذریعے کے حوالے سے خبر دی ہے کہ حالیہ جنگ میں ایران کے حملوں کے بعد مملکت میں توانائی کی اہم تنصیبات کو کو پہنچنے والے نقصان کے بعد کئی تنصیبات پر کام روک دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق جن تنصیبات پر کام روکا گیا ہے، ان میں تیل وگیس کی پیداوار، ٹرانسپورٹیشن اور ریفائننگ کے مراکز، پیٹروکیمیکل کی تنصیبات کے علاوہ ریاض، الشرقیہ ریجن اور ینبع انڈسٹریل سٹی میں الیکٹرک سٹی سیکٹر شامل ہے۔ نقصانات کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ان حملوں میں سعودی توانائی کمپنی کے ایک سعودی اہلکار جاں بحق جب کہ سات زخمی ہوئے۔ توانائی سیکٹر میں اہم تنصیابت پر متعدد آپریشنل سرگرمیاں متاثر ہوئیں۔ جب کہ مملکت کی مجموعی پیداواری صلاحیت میں یومیہ 6 لاکھ بیرل کی کمی واقع ہوئی ہے۔ ان حملوں میں عالمی مارکیٹ کو سپلائی کا مرکزی ذریعہ سمجھی جانے والی ایسٹ ویسٹ پائپ لائن کے ایک پمپنگ اسٹیشن کو بھی نشانہ بنایا گیا، جس کے باعث اس لائن کے ذریعے یومیہ تقریباً 7 لاکھ بیرل تیل کی ترسیل متاثر ہوئی۔ اسی طرح منیفہ آئل فیلڈ کے پیداواری مرکز پر بھی حملہ ہوا، جس سے یومیہ تقریباً 3 لاکھ بیرل پیداوار میں کمی واقع ہوئی، جبکہ اس سے قبل خریص آئل فیلڈ بھی نشانہ بنایا گیا، جس سے یومیہ 3 لاکھ بیرل پیداوار متاثر ہوئی تھی۔ حملوں کا دائرہ بڑی ریفائنریوں تک بھی پھیل گیا، جن میں الجبیل، راس تنورہ ریفائنری، ینبع اور ریاض ریفائنری شامل ہیں، جس کے باعث عالمی مارکیٹوں کو ریفائن مصنوعات کی برآمدات براہ راست متاثر ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ الجعیمہ میں گیس پراسیسنگ کی تنصیبات آگ لگنے کے واقعات پیش آئے، جس سے ایل پی جی اور قدرتی گیس کی برآمدات متاثر ہوئیں۔

جنگ کے بعد بین الاقوامی تعلقات کا از سر نو جائزہ لیں گے / متحدہ عرب امارات

دبئی، 10 اپریل (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کے صدر کے سینئر مشیر انور قرقاش نے کہا ہے کہ ریاست کے تصور کو مضبوط کرنے، وطن کی حفاظت اور دفاعی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری اپنے بیان میں انور قرقاش کا کہنا تھا کہ ایرانی جارحیت سے فی الوقت کوئی حتمی سبق حاصل کرنا قبل از وقت ہے، تاہم یو اے ای اپنی اقتصادی اور مالیاتی تنظیم نو پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ملک کی معیشت اور مالیاتی نظام کی ساخت سمیت علاقائی و بین الاقوامی تعلقات کے نقشے کی دوبارہ جانچ پڑتال کی جائے گی۔ انور قرقاش نے مزید کہا کہ اس بات کا باریک بینی سے تعین کیا جائے گا کہ مستقبل میں کس پر انحصار کیا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اپنی قومی ترجیحات کا از سر نو جائزہ لینا ہی یو اے ای کے مستقبل کا راستہ متعین کرے گا تاکہ ملکی دفاع اور استحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔

ایران امریکہ کے بعد روس اور یوکرین کے درمیان بھی عارضی جنگ بندی پر اتفاق

ماسکو، 10 اپریل (یو این آئی) روس اور یوکرین نے آرتھوڈوکس ایسٹر کے موقع پر جنگ بندی پر اتفاق کر لیا ہے، جس کے بعد ولادیمیر پوتن نے اپنی روسی افواج کو فائر بندی کا حکم دے دیا ہے۔ برطانوی میڈیا رپورٹ کے مطابق ماسکو کی جانب سے یہ اعلان ولادیمیر زیلنسکی کی جانب سے جنگ بندی کی بار بار کی جانے والی ان اپیلوں کے بعد سامنے آیا ہے جنہیں اب تک کریملن نے نظر انداز کر رکھا تھا۔ اب پوتن نے ہفتہ 11 اپریل کی مقامی وقت کے مطابق شام 4 بجے سے لے کر اتوار کو ایسٹر تک جنگ بندی کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ توقع کرتے ہیں کہ یوکرین بھی روس کی "تقلید" کرے گا۔ پورٹ کے مطابق ساتھ ہی پوتن نے اپنی افواج کو دشمن کی ممکنہ اشتعال انگیزیوں اور کسی بھی جارحانہ کارروائی کو روکنے کے لیے تیار رہنے کا حکم بھی دیا۔ تاہم زیلنسکی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا کہ یوکرین مساوی اقدامات کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے لکھا کہ لوگوں کو خطرات سے پاک ایسٹر اور امن کی جانب حقیقی پیش رفت کی ضرورت ہے۔ اس سے قبل اسی ہفتے زیلنسکی نے کہا تھا کہ انہوں نے امریکہ سے درخواست کی ہے کہ وہ پہلے قدم کے طور پر تعطیلات کے اختتام ہفتہ پر جنگ بندی کی تجویز ماسکو تک پہنچائے۔ رپورٹ کے مطابق جنگ میں کسی بھی قسم کا وقفہ مشرقی یوکرین میں فرنٹ لائن پر موجود ان فوجیوں کے لیے خوش آئند ہوگا جو مسلسل ڈرون حملوں کی زد میں رہتے ہیں۔ اس سے ملک بھر کے عام شہریوں کو بھی سکون ملے گا جن کے لیے فضائی حملوں کے سائرن روزمرہ کا حصہ بن چکے ہیں اور روسی میزائل و ڈرونز مسلسل شہریوں کی جان لے رہے ہیں۔

SAD DEMISE

With profound grief it is informed to all nears and dears that the Mother of Irshad Ahmad Guroo R/o New Colony Lal Bazar, Srinagar (Near Police Station Lal Bazar) left for heavenly abode in the wee hours of morning on 9-April-2026 (Thursday) viz 20th Shawwal 1447.

Her congregational prayres will be held on 12-April-2026 (Sunday) at 10:30 A.M at their graveyard situated at Molvi Stop Lal Bazar Srinagar.

Bereaved:

Son (Irshad Ahmad Guroo) Cell7051995926

Son in law (Mir Abdul Qayoom) Cell 9419078600

ROYAL SPRINGS GOLF COURSE

CHESHMASHAHI SRINAGAR

CORRIGENDUM

Subject: Upgradation and Upkeep of Various Assets for the year 2026-27 at RSGC, Srinagar.

Reference: E-NIT No. 01 of 2026-27 dated 03.04.2026 | Tender ID No.: 2026_Tourm_307243_1

It is hereby informed that certain changes have been made in Special Condition No. (v) and the Class of Contract, which shall be read as under:

Revised Clauses:

1. Permanent Account Number (PAN) must be in the name of the individual, firm, or proprietorship.
2. Firms/Agencies/Contractors must possess a valid Labour Licence, EPF Registration, and ESI Registration.

Note:

All Contractors/Firms/Agencies must upload proof of CDR and Tender Document Fee in the shape of a Bank Challan. No exemption shall be allowed to any bidder in this regard.

Further, the Bid Submission End Date is hereby extended up to 16.04.2026 up to 3:00 PM, and the date and time for opening of bids is extended up to 17.04.2026 at 10:00 AM.

Terms & Conditions:

1. All other terms and conditions shall remain unchanged as per the original E-NIT

DIPK-NB-127/26Sd/-
Dated: 10/04/2026

Executive Engineer
Royal Springs Golf Course, Srinagar

SPECIAL CRIME WING

CRIME BRANCH SRINAGAR

3rd Floor ERA Building, Exhibition Ground Srinagar-190001,
Email:sspscw-kmr@jkpolice.gov.inPhone:- 0194-2471687

SHORT TERM QUOTATION

Sealed short term quotations are invited from authorized dealers/suppliers for supply of below mentioned items to Special Crime Wing of Crime Branch Kashmir on daily basis for its delivery to its sub units viz PSK9 unit Anantnag, PSK9 unit Pulwama, PSK9 unit Budgam, PSK9 Unit PCR Kashmir and PSK9 Unit Baramulla.

S.No	Name of the Item	Scale (Per dog/day)	Quantity required Appx. Per Day	Remarks
1	Boneless Chicken	200 g	06 KG 400 g	
2	Boiled Eggs	02 Nos	64 Nos	
3	Chapatti/Bread	02 Nos	64 Pieces	
4	Curd	100 g	03 Kg, 200 g	
5	Feed (Pedigree Active Pro)	250 g	04 Kg 500 g	For Labrador K9
6	Feed (Pedigree Active Pro)	300 g	04 Kg 200 g	For Belgian/ German Shepherd K9

The rates quoted per item should be inclusive of all taxes viz SGCT/CGST and other charges viz freight, loading, unloading as applicable under rules. The quotations must be submitted in a sealed envelope addressed to senior Superintendent of Police Special Crime Wing Crime Branch Kashmir and should reach to this office by or before 17.04.2026 up to 1600 hours. The quotations so received will be opened on 20.04.2026 in the office of undersigned in presence of quotationers who may like to attend the opening of quotations on the scheduled date.

The supply has to be made immediately on placement of supply order within the prescribed time period.

The quotations shall be accompanied with the earnest money deposit (EMD) amounting to Rs.20,000/= (Rupees Twenty Thousand only)in shape of CDR from any scheduled J&K Bank pledged to SSP Special Crime Wing of Crime Branch Kashmir without which no quotation shall be accepted. The quotations received after prescribed date and time shall not be entertained.

The earnest money of the unsuccessful quotationers will be released within one month after the opening of the quotations, whereas, in case of successful quotationer, it will be treated as a part of security deposit and will be released after successful supply of above-mentioned items for the financial year 2026-27. It is to mention here that the short term quotation issued by this office vide No. SCW/Accts/PSK9-Ten/26/2560- 62 dated 07.04.2026 is hereby kept in abeyance and this short tender notice be treated as Annual Quotation for the current financial year.

Sr. Superintendent of Police

DIPK-297/26
Dated: 10/04/2026

Special Crime wing (SCW),
(Acctts) J&K Srinagar

Jammu and Kashmir Pollution Control Committee

Parivesh Bhavan, Forest Complex Transport Nagar, Jammu, 180 006
Silk Factory Road Rajbagh, Srinagar, 190 008

PUBLIC NOTICE

Management of Construction and Demolition Waste EPR Framework

'Producer' means a waste generator, who is occupier or in charge of a building or building complex project having a built-up of 20000 square meters and above.

1) every producer shall be responsible for disposal and management of the construction and demolition waste generated by him in an environmentally sound manner in accordance with these rules. He shall also meet the extended producer responsibility targets set out in the First Schedule.

2) Every producer shall prepare a waste management plan in respect of each project which shall assess the quantum of waste from all streams in a construction, re-construction and demolition project and submit it to the local authority for approval.

3) The debris part of the waste, such as, cement concrete, bricks, cement plaster, stone, rubble, tiles ceramics, etc. shall be accounted for assessing the extended producer responsibility targets.

4) The producer shall deposit its entire waste to the processing facility directly, and in case of absence of a functional processing facility, the entire waste generated shall be deposited at the intermediate waste storage facility.

5) A producer shall meet their extended producer responsibility target through purchase of extended producer responsibility certificates from a registered recyclers irrespective of mode of deposition of waste;

For further information, may contact at following:
https://jkpcb.jk.gov.in/
regdirjmu-pcc@jk.gov.in
regdirkmr-pcc@jk.gov.in
membersecy-jkpcc@jk.gov.in
Contact Details:
0191-2476925 / 0191-2476926 / 0194- 2311842

Environment (Construction and Demolition) Waste Management Rules, 2025

Issued in Public Interest by J&K Pollution Control Committee

DIPK-NB-123/26
Dated: 10/04/2026

Health & Medical Education Department, Govt, of J&K

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, ANANTNAG

College Campus, Dialgam Anantnag J&K-192210
Email ID: principal-gmca@jk.gov.in

Subject: Engagement of Senior Residents in the Department of Community Medicine and Physiology, Government Medical College Anantnag.

Ref.: 1. Advertisement Notice No. 09 GMCA of 2025 dated 24.11.2025
2. Selection Notification No. 02 GMCA of 2026 dated 29.01.2026
3. CID Verification Report vide Form No. 147386 dated 31.03.2026
4. CID Verification Report vide Form No. 147304 dated 01.04.2026

ORDER NO.:248 GMCA OF 2026
DATED:08-04-2026

Pursuant to the selection notification issued vide No. 02 GMCA of 2026 dated 29.01.2026, below mentioned candidates are provisionally engaged as Senior Residents under S.O 364 of 2020 dated 27.11.2020, in the Department as mentioned against each of Government Medical College Anantnag, initially for a period of one year which is extendable upto (03) years only on the basis of good performance to be certified by the concerned Head of Departments.

S. No.	Name of Candidate	Parentage	Address;	Department
1.	Dr Raheel Murtaza Nazir	Nazir Ahmad Dar	Hyderpora,Srinagar	Community Medicine
2.	Dr Mahrukh Malik	Aijaz Ahmad Malik	Gulshanabad, Anantnag	Physiology

The above candidates are directed to join in the office of the Principal, Govt. Medical College Anantnag within 21 days from the date of publication of this order and shall be allowed to join on production of following documents in original for verification.

1. Essential Qualification Certificate(s).
2. Registration Certificate(s) of Essential Qualification.
3. Date of Birth Certificate.
4. Domicile Certificate.

Terms and Conditions:

1. The above candidates shall have to execute an agreement with the institution on a prescribed format with regard to the various terms and conditions applicable during academic arrangement. The candidate shall strictly ensure that he/she shall not leave the post (College) before the completion of tenure of six months, however abandoning/terminating after six months of the engagement in the specialty will require one-month prior notice on either side falling which the salary shall not be paid for one month to the incumbent which shall be released on completion of stipulated sanctioned term.
2. Before joining the Department, the selected candidates shall submit an affidavit in the office of the Administrative Officer, Govt. Medical College Anantnag duly attested by the Judicial Magistrate (1st Class) to the effect that:

a. I understand all the terms and conditions set out in the devised agreement and I shall be bound by all such terms and conditions duly executed by me.
b. If any of the information furnished by me to the college is found wrong at any point of time, I shall be liable to be punished under rules including confiscation of the Registration of the Doctor.
c. I will not participate in any kind of strike during the period of my tenure engagement. In the event I proceeded on strike, my tenure engagement shall be terminated without any notice as this service is covered under ESMA Act.
d. I shall remain disciplined during the tenure period; any kind of misconduct shall make me liable for termination without any prior notice.
e. I am not involved in any criminal activity nor is there is any FIR/Court case pending/registered against me in any criminal department or police station/Hon'ble Court.
f. My engagement is strictly provisional till the recipient of verification of documents/ testimonials and verification report for character and antecedents from CID. In case adverse report is received from CID, J&K, I shall have no claim for Senior Residency benefits i.e., experience certificate and salary/remuneration and my engagement shall be deemed to have been cancelled ab-initio.
g. I shall not claim any Experience Certificate in case I leave Senior Resident-ship before completion of first six months.
h. I will not indulge in any private practice. In case I am found doing private practice my appointment shall be liable for termination without any notice.

Those candidates who are not in-service shall be engaged under S.O 364 of 2020 dated 27.11.2020 (Academic Arrangement Basis).

The Senior Residents (Non-PSC) appointed on Academic Arrangement Basis shall be paid as per S.O 364 of 2020 dated 27-11-2020. However, In-service (PSC confirmed) candidates shall be paid salary as per their LPC. The PSC confirmed appointees are required to furnish the NOC from Director Health Services concerned before their joining, failing which they will not be allowed to join and their selection will be cancelled.

The salary of the appointed candidate(s) shall be drawn/disbursed only after recipient satisfactory report of verification of character & antecedents and documents/ testimonials from the concerned quarters.

Principal/Dean,
Govt. Medical College, Anantnag.

DIPK-291/26
Dated: 10/04/2026

Health & Medical Education Department, Govt, of J&K

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, ANANTNAG

College Campus, Dialgam Anantnag J&K-192210
Email ID: principal-gmca@jk.gov.in

Subject: Engagement of Senior Resident in the Department of Anaesthesiology, Government Medical College Anantnag.

Ref.: 1. Advertisement Notice No. 06 GMCA of 2025 dated 01.09.2025
2. Selection Notification No. 10 GMCA of 2025 dated 20.11.2025
3. CID Verification Report vide Form No. 142305 dated 05.04.2026

ORDER NO.:251 GMCA OF 2026
DATED:08-04-2026

Pursuant to the selection notification issued vide No. 10 GMCA of 2025 dated 20.11.2025, below mentioned candidate is provisionally engaged as Senior Resident under S.O 364 of 2020 dated 27.11.2020, in the Department of Anaesthesiology, Government Medical College Anantnag initially for a period of one year which is extendable upto (03) years only on the basis of good performance to be certified by the concerned Head of Department.

Name of Candidate	Parentage	Address	Whether In-Service
Dr Umar Iqbal	Pir Mohammad Iqbal	Pehru, Anantnag	No

The above candidate is directed to join in the office of the Principal, Govt. Medical College Anantnag within 21 days from the date of publication of this order and shall be allowed to join on production of following documents in original for verification.

1. Essential Qualification Certificate(s).
2. Registration Certificate(s) of Essential Qualification.
3. Date of Birth Certificate.
4. Domicile Certificate.

Terms and Conditions:

1. The above candidate shall have to execute an agreement with the institution on a prescribed format with regard to the various terms and conditions applicable during academic arrangement. The candidate shall strictly ensure that he/she shall not leave the post (College) before the completion of tenure of six months, however abandoning/terminating after six months of the engagement in the specialty will require one-month prior notice on either side falling which the salary shall not be paid for one month to the incumbent which shall be released on completion of stipulated sanctioned term.
2. Before joining the Department, the selected candidate shall submit an affidavit in the office of the Administrative Officer, Govt. Medical College Anantnag duly attested by the Judicial Magistrate (1st Class) to the effect that:

a. I understand all the terms and conditions set out in the devised agreement and I shall be bound by all such terms and conditions duly executed by me.
b. If any of the information furnished by me to the college is found wrong at any point of time, I shall be liable to be punished under rules including confiscation of the Registration of the Doctor.
c. I will not participate in any kind of strike during the period of my te™J"e engagement. In the event I proceeded on strike, my tenure engagement shal e terminated without any notice as this service is covered under ESMA Act.
d. I shall remain disciplined during the tenure period; any kind of misconduct shal make me liable for termination without any prior notice.
e. I am not involved in any criminal activity nor is there is any FIR/Court case pending/registered against me in any criminal department or police station/Hon'ble Court.
f. My engagement is strictly provisional till the recipient of verification of documents/ testimonials and verification report for character and antecedents from CID. In case adverse report is received from CID, J&K, I shall have no claim for Senior Residency benefits i.e., experience certificate and salary/remuneration and my engagement shall be deemed to have been cancelled ab-initio.
g. I shall not claim any Experience Certificate in case I leave Senior Resident-ship before completion of first six months.
h. I will not indulge in any private practice. In case I am found doing private practice my appointment shall be liable for termination without any notice.

3. Those candidates who are not in-service shall be engaged under S.O 364 of 2020 dated 27.11.2020 (Academic Arrangement Basis).
4. The Senior Residents (Non-PSC) appointed on Academic Arrangement Basis shall be paid as per S.O 364 of 2020 dated 27-11-2020. However, In-service (PSC confirmed) candidates shall be paid salary as per their LPC. The PSC confirmed appointees are required to furnish the NOC from Director Health Services concerned before their joining, failing which they will not be allowed to join and their selection will be cancelled.
5. The salary of the appointed candidate(s) shall be drawn/disbursed only after recipient satisfactory report of verification of character & antecedents and documents/ testimonials from the concerned quarters.

Principal/Dean,
Govt. Medical College, Anantnag.

DIPK-292/26
Dated: 10/04/2026

مغربی ایشیا کی صورتحال کے درمیان تجارتی نظام کو مستحکم رکھنے کیلئے

حکومت ہند کی اعلیٰ سطحی میٹنگیں اور لاجسٹکس چیلنجز پر سنجیدہ غور، فوری اقدامات تیز کرنے کی ہدایات

نئی دہلی: پی آئی بی: حکومت ہند نے مغربی ایشیا کی بدلتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر ملک کے تجارتی اور برآمدی نظام کو مستحکم رکھنے کیلئے اہم اور اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کیے جن میں پیکیجنگ لاجسٹکس اور شپنگ سے متعلق چیلنجز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ یہ اجلاس محکمہ تجارت اور وزارت بندرگاہیں جہاز رانی و آبی گزرگاہوں کی قیادت میں منعقد ہوئے جن میں اعلیٰ حکام بندرگاہ اتھارٹیز شپنگ ایجنسیاں ایکسپورٹ پروموشن کونسلز اور صنعت سے وابستہ نمائندوں نے شرکت کی۔ کامرس سیکریٹری کی زیر صدارت اجلاس میں خاص طور پر پیکیجنگ مواد کی قلت اور قیمتوں میں اضافے پر تشویش ظاہر کی گئی۔ بتایا گیا کہ عالمی حالات کے سبب پولیمر اور ریزن جیسے اہم خام مال مہنگے ہو رہے ہیں جس سے پیکیجنگ لاگت میں اضافہ ہو رہا ہے اور اس کا سب سے زیادہ اثر چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار پر پڑ رہا ہے۔ مختلف صنعتوں بشمول ملبوسات چمڑا ٹیلی کام اور طبی آلات کے شعبوں نے سپلائی چین میں دباؤ اور لاگت بڑھنے کے خدشات ظاہر کیے۔ حکام نے اس بات پر زور دیا کہ اہم خام مال کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور پیداوار میں رکاوٹ نہ آنے دی جائے۔ اس مقصد کیلئے حکومت نے درآمدی انحصار اور مقامی پیداوار کی صلاحیت کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ ہفتہ وار بنیادوں پر ایک نگرانی نظام قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ برآمدات اور درآمدات کے رجحانات پر نظر رکھی جا سکے۔ دوسرا اہم اجلاس وزارت بندرگاہیں جہاز رانی و آبی گزرگاہوں اور محکمہ تجارت کے اشتراک سے منعقد ہوا جس میں لاجسٹکس اور شپنگ سے متعلق مسائل پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ اس وقت کارگو کی نقل و حمل عمومی طور پر ہموار ہے اور کوئی بڑا خلل نہیں ہے تاہم کچھ عملی مسائل جیسے دستاویزی کارروائی ٹرانزٹ کارگو اور ایندھن کی دستیابی پر توجہ دی جا رہی ہے۔

شیئر بازاروں میں تیزی واپسی، سینسیکس 919 پوائنٹس چڑھا

ممبئی، 10 اپریل (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان مستقل جنگ بندی کے لیے جاری مذاکرات کے درمیان جمعہ کو گھریلو شیئر بازاروں میں تیزی آئی اور بی ایس ای کا سینسیکس 918.60 پوائنٹس (1.20 فیصد) کے اضافے کے ساتھ 77,550.25 پوائنٹس پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 اشاریہ بھی 275.50 پوائنٹس یعنی 1.16 فیصد اضافے کے ساتھ 24,050.60 پوائنٹس پر بند ہوا۔ یہ دونوں اشاریوں کی 10 مارچ کے بعد بلند ترین بند سطح ہے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان مستقل جنگ بندی کے لیے آج سے ہونے والی بات چیت نے سرمایہ کاری کے جذبات کو مضبوط کیا۔ درمیانے اور چھوٹے درجے کی کمپنیوں میں سرمایہ کاروں نے زیادہ پیسہ لگایا۔ نفٹی مڈ کیپ-50 اشاریہ 1.27 فیصد اور اسمال کیپ-100 اشاریہ 1.65 فیصد اوپر بند ہوئے۔ آئی ٹی سیکٹر میں 1.91 فیصد کی کمی کے علاوہ دیگر تمام سیکٹرز کے اشاریے ہرے نشان میں رہے۔ آٹو سیکٹر میں سب سے زیادہ 2.85 فیصد تیزی رہی۔ بینکنگ، فنانس اور رئیلٹی سیکٹرز کے اشاریے بھی دو فیصد تک چڑھے۔ سینسیکس کمپنیوں میں ایشین پینٹس کا شیئر تقریباً 4 فیصد مضبوط ہوا۔ آئی سی آئی سی آئی بینک میں بھی 3 فیصد سے زائد اضافہ درج کیا گیا۔ مہندرا اینڈ مہندرا، انڈیگو، ایکسس بینک، اسٹیٹ بینک آف انڈیا، بجاج فنانس اور بجاج فن سروس کے شیئرز 2 سے 3 فیصد تک بڑھے۔ اڈانی پورٹس، ٹرینٹ، ایچ ڈی ایف سی بینک، ایل اینڈ ٹی، ریلائنس انڈسٹریز، پاور گرڈ، ٹائٹن، الٹراٹیک سیمنٹ اور ہندوستان یونی لیور کے شیئرز 1 سے 2 فیصد اوپر بند ہوئے۔ ایٹرنل، ماروتی سوزوکی، کوٹک مہندرا بینک، ٹاٹا اسٹیل، بی ای ایل، این ٹی پی سی، بھارتی ایئرٹیل اور آئی ٹی سی کے شیئرز بھی ہرے نشان میں رہے۔ دوسری جانب سن فارما کا شیئر ڈیڑھ تین فیصد سے زائد ٹوٹ گیا۔ انفوسس میں تقریباً 3 فیصد اور ٹی سی ایس میں تقریباً 2.5 فیصد کی کمی رہی۔ ٹیک مہندرا کا شیئر 1.5 فیصد اور ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز کا تقریباً 1 فیصد نیچے بند ہوا۔

ملک کا زرمبادلہ ذخیرہ 9.06 ارب ڈالر بڑھا

ممبئی، 10 اپریل (یو این آئی) ملک کا زرمبادلہ ذخیرہ 03 اپریل کو ختم ہفتے میں 9.063 ارب ڈالر بڑھ کر 697.121 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ اس سے پہلے 27 مارچ کو ختم ہفتے میں یہ 10.288 ارب ڈالر گھٹ کر 688.058 ارب ڈالر پر رہا تھا۔ ریزرو بینک کی جانب سے جمعہ کو جاری اعداد و شمار کے مطابق 03 اپریل کو ختم ہفتے کے دوران زرمبادلہ ذخائر میں سب سے زیادہ اضافہ سونے کے ذخائر کی وجہ سے ہوا۔ یہ 7.221 ارب ڈالر بڑھ کر 120.742 ارب ڈالر پر پہنچ گیا، جو تین ہفتوں کا بلند ترین سطح ہے۔ زرمبادلہ اثاثے 1.784 ارب ڈالر بڑھ کر 552.856 ارب ڈالر پر رہے۔ اس میں امریکی ڈالر کے علاوہ جاپانی ین، برطانوی پاؤنڈ اور یورو شامل ہیں۔ ان کی قیمت کا تعین ڈالر کے مقابلے میں ان کی حوالہ شرح کے مطابق کیا جاتا ہے۔ زرمبادلہ ذخائر کے دیگر اجزاء میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے پاس ریزرو فنڈ 4.816 ارب ڈالر پر تقریباً مستحکم رہا۔ خصوصی ڈرائینگ رائٹس (ایس ڈی آر) 5.8 کروڑ ڈالر بڑھ کر 18.707 ارب ڈالر پر پہنچ گئے۔ تقریباً دو ماہ تک 700 ارب ڈالر سے اوپر رہنے کے بعد زرمبادلہ ذخائر مسلسل تیسرے ہفتے اس سے نیچے رہے ہیں۔ اس کے باوجود ہندوستان زرمبادلہ ذخائر کے معاملے میں ابھی بھی اچھی حالت میں ہے۔

قومی جدید زرعی میلہ آج سے شروع، وزیر زراعت کا کسانوں کی آمدنی اور غذائی تحفظ پر زور

بھوپال 10 اپریل: پی آئی بی: مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے اعلان کیا ہے کہ مدھیہ پردیش کے رائسن میں 11 سے 13 اپریل تک قومی سطح کا جدید زرعی میلہ منعقد کیا جائے گا جس کا مقصد ملک میں زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنا کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا اور غذائی تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت کی اولین ترجیح ملک کے ایک ارب چالیس کروڑ سے زائد عوام کو غذائی تحفظ فراہم کرنا اور زرعی شعبے سے وابستہ تقریباً 46 فیصد آبادی کی آمدنی میں مسلسل اضافہ کرنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اب صرف اناج کی پیداوار بڑھانا کافی نہیں بلکہ پھل سبزیاں دودھ دالیں اور دیگر غذائی اجناس کی فراہمی بھی ضروری ہے تاکہ متوازن غذا کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر زراعت نے بتایا کہ ملک میں اس وقت گندم اور چاول کے وافر ذخائر موجود ہیں تاہم دالوں اور تیل دار اجناس کے معاملے میں خود کفالت حاصل کرنا اب بھی ایک بڑا ہدف ہے۔ اس کے لیے پیداوار اور زیر کاشت رقبہ دونوں میں اضافہ کیا جا رہا ہے تاکہ درآمدات پر انحصار کم ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں زرعی زمینوں کا اوسط حجم کم ہو کر تقریباً ایک ہیکٹر رہ گیا ہے جس کی وجہ سے کسانوں کی آمدنی بڑھانا ایک چیلنج بن گیا ہے۔ اس کے حل کے طور پر مربوط کھیتی نظام متعارف کرایا جا رہا ہے جس کے تحت ایک ہی زمین پر فصلوں کے ساتھ باغبانی مویشی پروری شہد کی مکھیوں کی افزائش اور ماہی پروری جیسے مختلف شعبے شامل کیے جائیں گے۔ شیوراج سنگھ چوہان نے بتایا کہ زرعی تحقیق کو لیبارٹریوں تک محدود رکھنے کے بجائے کھیتوں تک پہنچانے کے لیے لیب ٹو لینڈ پالیسی پر عمل کیا جا رہا ہے جس کے تحت سائنسدان براہ راست کسانوں کے ساتھ رابطہ قائم کریں گے اور جدید تکنیک سکھائیں گے۔ اس سلسلے میں مختلف خطوں میں علاقائی کانفرنسیں بھی منعقد کی جا رہی ہیں۔

تعمیراتی شعبے میں متبادل ایندھن اور جدید ٹیکنالوجی اپنانے کی ضرورت / نتن گڈکری

نئی دہلی: پی آئی بی: مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہیں نتن گڈکری نے نئی دہلی میں 17ویں سی آئی ڈی سی وشوکرما ایوارڈز اور نمائش وکست بھارت 2047 سے خطاب کرتے ہوئے تعمیراتی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی جدت اور پائیدار طریقہ کار اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کے انفراسٹرکچر کی ترقی کیلئے متبادل ایندھن اور نئی ٹیکنالوجیز کا استعمال ناگزیر ہے۔ وزیر نے کہا کہ علم کو دولت میں بدلنے کیلئے جدت کاروباری صلاحیت سائنس تحقیق اور مہارت کلیدی حیثیت رکھتے ہیں جبکہ تعمیراتی شعبہ مسلسل تحقیق اور تکنیکی تبدیلیوں کے ذریعے ترقی کر رہا ہے۔ انہوں نے تعمیراتی لاگت کم کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جدید طریقہ کار اپنانے سے نہ صرف کارکردگی بہتر ہوگی بلکہ منصوبوں کی لاگت میں بھی نمایاں کمی آئے گی۔ نتن گڈکری نے کہا کہ انفراسٹرکچر منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے زمین کے حصول اور قانونی منظوریوں جیسے اہم مراحل پہلے سے مکمل کرنا ضروری ہے کیونکہ ماضی میں انہی رکاوٹوں نے منصوبوں میں تاخیر اور ٹھیکیداروں کے مالی مسائل کو بڑھایا۔ انہوں نے معیار کو لاگت پر ترجیح دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ وزیر نے پائیدار ترقی کے حوالے سے بائیو فیول بایو ماس اور دیگر متبادل ایندھن کے استعمال کو فروغ دینے کی اپیل کی اور کہا کہ اس سے روایتی ایندھن پر انحصار کم ہوگا اور اخراجات میں کمی آئے گی۔ انہوں نے ویسٹ ٹو ویلتھ ٹیکنالوجی جیسے پلاسٹک کچرے اور استعمال شدہ ٹائروں کو سڑکوں کی تعمیر میں استعمال کرنے کی بھی حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ ناگپور میں اس طرح کے منصوبوں نے مثبت نتائج دیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صنعت تحقیقاتی اداروں اور تعلیمی شعبے کے درمیان مضبوط تعاون سے جدید تعمیراتی ٹیکنالوجی کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔

بھوٹان میں پناتسانگچھو منصوبے پر بڑا سنگ میل، بھارت بھوٹان توانائی شراکت داری نئی بلندیوں کی جانب

نئی دہلی: پی آئی بی: مرکزی وزیر برائے توانائی و شہری امور منوہر لال نے بھوٹان کے دورے کے دوران پناتسانگچھو-I اور پناتسانگچھو-II ہائیڈرو پاور منصوبوں کا معائنہ کیا اور ایک اہم سنگ میل تقریب میں شرکت کی۔ پناتسانگچھو-I منصوبے پر ڈیم کی کنکریٹ ڈالنے کی تقریب کا انعقاد کیا گیا جو اس بڑے منصوبے کی تکمیل کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دی جا رہی ہے۔ یہ منصوبہ بھارت اور بھوٹان کے درمیان سب سے بڑا مشترکہ ہائیڈرو پاور منصوبہ ہے جس سے بھوٹان کی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ وزیر نے دونوں ممالک کے درمیان توانائی کے شعبے میں مضبوط شراکت داری کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کی جانب سے مالی اور تکنیکی تعاون جاری رہے گا۔ انہوں نے منصوبے پر کام کرنے والے انجینئروں اور ماہرین کی مشترکہ کوششوں کو سراہا اور پاور ہاؤس سمیت مختلف حصوں کا معائنہ کرتے ہوئے پیش رفت کا جائزہ لیا۔ بعد ازاں انہوں نے پناتسانگچھو-II منصوبے کا دورہ کیا جسے گزشتہ سال نومبر میں مشترکہ طور پر افتتاح کیا گیا تھا اور جو اب بھوٹان کے توانائی شعبے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اس منصوبے سے نہ صرف بجلی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے بلکہ بھارت کو صاف توانائی کی برآمدات بھی ممکن ہوئی ہیں جس سے بھوٹان کی معیشت کو تقویت ملی ہے۔ وزیر نے منصوبے کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے پائیدار توانائی کے فروغ کیلئے بھارت کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ دونوں ممالک مستقبل میں بھی توانائی کے شعبے میں تعاون کو مزید وسعت دیں گے۔ دورے کے اختتام پر انہوں نے بھوٹان کے تاریخی مقام وانگدو پھودرنگ ژونگ کا بھی دورہ کیا جو ملک کے ثقافتی ورثے کی ایک اہم علامت ہے۔

قطر میں وزیر پٹرولیم ہردیپ سنگھ پوری کی اہم ملاقاتیں، توانائی تعاون اور علاقائی امن پر زور

نئی دہلی: پی آئی بی: بھارت کے وزیر پٹرولیم و قدرتی گیس ہردیپ سنگھ پوری نے دو روزہ دورۂ قطر کے دوران دوحہ میں اہم ملاقاتیں کیں جہاں انہوں نے قطر کے وزیر مملکت برائے توانائی امور اور قطر انرجی کے صدر و سی ای او سعد شرید الکعبی سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وزیر نے اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی اور وزیر اعظم و وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن الثانی کیلئے خیر سگالی اور یکجہتی کا پیغام بھی پہنچایا۔ ملاقات کے دوران دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک تعلقات کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو ہوئی جن میں تجارت سرمایہ کاری توانائی ثقافتی روابط اور عوامی سطح کے تعلقات شامل تھے۔ دونوں فریقین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بھارت اور قطر کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کیا جائے گا۔ وزیر نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ مارچ 2026 میں وزیر اعظم نریندر مودی اور قطر کے امیر کے درمیان ہونے والی ٹیلی فونک بات چیت میں خطے میں امن و استحکام کی فوری بحالی پر زور دیا گیا تھا اور سفارتی ذرائع سے مسائل کے حل کی اہمیت اجاگر کی گئی تھی۔ اس دوران بھارت نے قطر میں مقیم بھارتی کمیونٹی کی دیکھ بھال پر بھی شکریہ ادا کیا۔ قطر کی جانب سے سعد الکعبی نے بھارت کو توانائی کی قابل اعتماد سپلائی جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا اور دونوں ممالک کے درمیان توانائی تعاون کو مزید وسعت دینے کی خواہش ظاہر کی۔

نئی دہلی میں نیشنل ٹریڈرز ویلفیئر بورڈ کا اجلاس، کاروبار میں آسانی کے اقدامات پر زور

نئی دہلی 10 اپریل: پی آئی بی: نیشنل ٹریڈرز ویلفیئر بورڈ کا نواں اجلاس نئی دہلی کے وانجیہ بھون میں چیئرمین سنیل جے سنگھی کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں ملک بھر میں کاروبار کو آسان بنانے اور تاجروں کو بااختیار بنانے کے لیے مختلف اصلاحات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں جن وشواس ترمیمی بل 2026 کا خیر مقدم کیا گیا جس کے تحت 79 مرکزی قوانین کی 784 دفعات میں ترمیم کی گئی ہے جبکہ 717 دفعات کو غیر فوجداری بنا کر کاروباری ضابطوں کو آسان بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس اقدام کا مقصد تاجروں پر قانونی اور انتظامی بوجھ کو کم کرنا اور کاروباری ماحول کو بہتر بنانا ہے۔ اجلاس میں فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا کے تحت خوراک سے متعلق کاروبار کے لیے لائسنسنگ اور رجسٹریشن کے عمل کو آسان بنانے پر بھی زور دیا گیا تاکہ چھوٹے تاجروں کو سہولت مل سکے۔ اسی طرح راجستھان ٹریڈ پروموشن پالیسی 2025 کے تحت ای کامرس کو فروغ دینے کے لیے پلیٹ فارم فیس کا 75 فیصد تک معاوضہ فراہم کرنے کا اعلان بھی سراہا گیا۔ حکومت کی ادیم رجسٹریشن اور پردھان منتری مدرا یوجنا جیسی اسکیموں کو بھی اہم قرار دیا گیا جو تاجروں اور چھوٹے کاروباری افراد کو بغیر ضمانت قرض فراہم کر کے کاروبار کو وسعت دینے میں مدد دے رہی ہیں۔ ڈیجیٹل بااختیاری کے حوالے سے او این ڈی سی ٹیم کی جانب سے ڈیجی دکان پلیٹ فارم پر تفصیلی پیشکش دی گئی جو حیدرآباد میں فعال ہے اور جلد ہی جے پور اور بنگلورو تک توسیع دی جائے گی۔ اس پلیٹ فارم کا مقصد چھوٹے دکانداروں اور کرانہ اسٹورز کو ڈیجیٹل مارکیٹ سے جوڑنا ہے۔ اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ مختلف ریاستوں میں اسٹیٹ ٹریڈرز ویلفیئر بورڈ کے قیام کی ضرورت کو اجاگر کیا جا رہا ہے۔ مغربی بنگال میں اس طرح کا بورڈ پہلے ہی قائم کیا جا چکا ہے جبکہ مدھیہ پردیش تلنگانہ چھتیس گڑھ چندی گڑھ اور جموں و کشمیر سمیت دیگر علاقوں میں اس حوالے سے اقدامات جاری ہیں۔ اجلاس میں مختلف وزارتوں اور محکموں کے نمائندوں سمیت تجارتی تنظیموں کے اراکین نے شرکت کی۔

ٹی آر اے آئی نے ٹیلی کام قواعد پر رائے جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع کردی

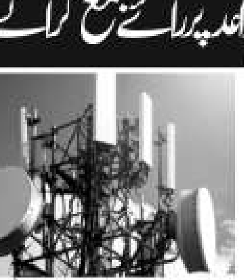

نئی دہلی: پی آئی بی: ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا نے ٹیلی کام کمرشل کمیونیکیشن پریفرنس ضوابط 2026 میں مجوزہ تیسری ترمیم پر مشاورت کے سلسلے میں آراء جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع کا اعلان کیا ہے۔ اس سے قبل اسٹیک ہولڈرز کیلئے اپنی رائے جمع کرانے کی آخری تاریخ 12 اپریل مقرر تھی جبکہ جوابی آراء کیلئے 27 اپریل کی تاریخ دی گئی تھی۔ ٹی آر اے آئی کے مطابق مختلف اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے وقت بڑھانے کی درخواستیں موصول ہوئیں جن میں کہا گیا کہ مجوزہ ترامیم کے کاروباری تجارتی تکنیکی اور مالیاتی اثرات کافی وسیع ہیں اور ان پر تفصیلی جائزہ اور اندرونی مشاورت ضروری ہے۔ ان وجوہات کو مدنظر رکھتے ہوئے اتھارٹی نے نئی تاریخوں کا اعلان کیا ہے۔ اب اسٹیک ہولڈرز 19 اپریل 2026 تک اپنی آراء جمع کرا سکتے ہیں جبکہ جوابی آراء جمع کرانے کی آخری تاریخ 4 مئی 2026 مقرر کی گئی ہے۔ ٹی آر اے آئی نے واضح کیا ہے کہ اس حوالے سے مزید کوئی توسیع نہیں دی جائے گی۔ اتھارٹی نے تمام متعلقہ فریقین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی آراء ای میل کے ذریعے مقررہ وقت کے اندر ارسال کریں تاکہ مجوزہ ضوابط کو بہتر اور موثر بنایا جا سکے۔

دہلی-دہرادون اقتصادی راہداری، جنگلاتی حیات خود کو نئے ماحول کے مطابق ڈھال رہی ہے

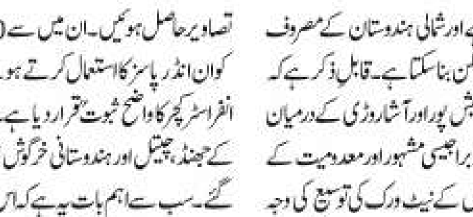

نئی دہلی، 10 اپریل (یو این آئی) دہلی-دہرادون اقتصادی راہداری (اکنامک کوریڈور) کے گرد و نواح میں جنگلاتی حیات خود کو نئے ماحول کے مطابق ڈھال رہی ہے۔ اس بات کا انکشاف نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) اور وائلڈ لائف انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (ڈبلیو آئی آئی) کی رپورٹ میں ہوا ہے۔ لینڈ اسکیپس ریکنیکٹڈ نامی اس رپورٹ میں کچھ ایسی نایاب اور ڈیٹا پر مبنی معلومات شامل ہیں، جو ظاہر کرتی ہیں کہ کس طرح ہائی وے کا انفراسٹرکچر جانوروں کے بکھرے ہوئے ٹھکانوں کو دوبارہ جوڑ سکتا ہے اور شمالی ہندوستان کے مصروف ترین سڑکوں کے نیٹ ورک پر جانوروں کی محفوظ نقل و حمل کو ممکن بنا سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ماحولیاتی لحاظ سے انتہائی حساس شوالک رینج میں پھیلا ہوا گنیش پور اور آشاروڑی کے درمیان 18 کلومیٹر کا یہ علاقہ ہاتھی، شیر، گریٹر ہارن بل اور کنگ کوبرا جیسی مشہور اور معدومیت کے خطرے سے دوچار انواع کا مسکن ہے۔ دہائیوں سے سڑکوں کے نیٹ ورک کی توسیع کی وجہ سے جانوروں کے یہ ٹھکانے ٹکڑوں میں تقسیم ہونے کے خطرے سے دوچار تھے، لیکن اس راہداری کا ڈیزائن اب اس پرانے رجحان کو بدل رہا ہے۔ اس تبدیلی کے مرکز میں تقریباً 11 کلومیٹر طویل خصوصی وائلڈ لائف انڈر پاسز ہیں، جنہیں 20 کلومیٹر کے ایک حصے میں جوڑا گیا ہے۔ یہ حصہ ایشیا کے سب سے بڑے ایلیویٹڈ وائلڈ لائف کوریڈورز میں سے ایک ہے۔ زمین سے چھ سے سات میٹر بلندی پر بنے یہ ڈھانچے ہر سائز کے جانوروں کو تیز رفتار ٹریفک کے نیچے سے بغیر کسی رکاوٹ کے گزرنے کی سہولت دیتے ہیں۔ محققین نے 40 دنوں کی نگرانی کے دوران 150 کیمرہ ٹریپس اور 29 ایکوسٹک سینسرز لگائے، جن سے 1.11 لاکھ سے زیادہ تصاویر حاصل ہوئیں۔ ان میں سے 40000 سے زیادہ تصاویر میں 18 مختلف جنگلی انواع کو ان انڈر پاسز کا استعمال کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ ماہرین نے اسے جنگلی حیات کے موافق انفراسٹرکچر کا واضح ثبوت قرار دیا ہے۔ ان راستوں سے اکثر سنہری گیدڑ، نیل گائے، سانبھر کے جھنڈ، چیتل اور ہندوستانی خرگوش جیسے چھوٹے جانور باقاعدگی سے گزرتے ہوئے دیکھے گئے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس علاقے کے سب سے بڑے زمینی جانور یعنی ہاتھیوں کو ان راہداریوں کا استعمال کرتے ہوئے 60 بار ریکارڈ کیا گیا، جو نئے ڈھانچے کی قبولیت کا بڑا اشارہ ہے۔ اس مطالعے میں آواز جیسے غیر محسوس لیکن اہم عنصر پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

PUBLIC NOTICE

I Mohd Ibrahim Malik S/O: Mohammad Qasim R/O: Balhama, Srinagar wants to submit that an electric supply connection bearing No. 0201040006529 is running in my name. I shall have no objection at all in case the said electric connection is transferred in the name of my son namely Zahid Hussain Malik S/O: Mohammad Ibrahim Malik R/O: Balhama, Srinagar. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS PANTHACHOWK

In the case of: Showkat Ahmad Dar S/o Mohd Ramzan Dar R/o Khonmoh (Applicant).

V/s

Registrar Births & Deaths, BDO Srinagar/Khonmoh (Non-Applicant).

Notice to Public At Large

Whereas, the above titled petition is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant for registration of Birth particulars of applicants' son namely Ibtisam Elahi Showkat as 26/02/2015 at Home at Khonmoh.

Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection in issuance of direction with respect the registration of birth particulars of the applicant's son, he shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the registration of issuance of this publication. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this office on 10.04.2026

Executive Magistrate 1st Class,
Pantha chowk

PUBLIC NOTICE

My daughter Ziya Zainab is enrolled in Little Angel High School, Rajbagh, and is presently studying in 9th Class. The name of the mother of my daughter has been wrongly recorded in the school records as "Kounsar" instead of "Shoqina". Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Principal, Little Angel High School Rajbagh Srinagar within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Hakeem Mohammad Shafi S/O Hakeem Ahmad Ali R/O Lal Bazar Srinagar

Government of Jammu and Kashmir
(Department of Revenue)

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS BUDGAM

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that an application for permission of Late Birth Entry has been received in this office from the applicant namely Mohd. Imran Love. S/W/ D/O: Riyaz Ahmed lone R/o Huroo Budgam for the purpose of issuance of a Birth Certificate from the competent authority. As Per the D.C. issued by Headmaster BGMS, Rezwen vide No. Admn No. 1097 dated 10/09/2015 and affidavit by Special Mobile Magistrate Budgam the DOB/ Age of applicant reflects as 01/02/2005.

Any person having any objection in this regard may contact or file the same in the office of the Executive Magistrate 1st Class, Budgam, within seven (07) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained, and the case shall be processed further for issuance of the birth certificate accordingly.

Ex. Magistrate 1st Class, Budgam

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 02010400001944 and Installation No. 65867 was on the name of Ab Aziz Mir S/o Ab Karim Mir R/o Bongam Khonmoh Srinagar. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Ab Gani Mir S/o Ab Aziz Mir R/o Bungam Khanmoh, Lasjan, J&K- 191101

ڈائریکٹر اے اینڈ ٹی کشمیر نے صدر ٹریژری سری نگر کے کام کاج کا جائزہ لیا

سری نگر،10 اپریل: ڈائریکٹر، اکاؤنٹس اینڈ ٹریژریز (A&T) کشمیر، امتیاز احمد وانی نے آج صدر ٹریژری سری نگر کا پہلا دورہ کیا تاکہ اس کے کام کاج کا جائزہ لیا جا سکے اور خدمات کی فراہمی کے طریقہ کار کا جائزہ لیا جاسکے۔

دورے کے دوران ڈائریکٹر نے پنشنرز کے لیے ہموار، موثر اور شہری دوست خدمات کو یقینی بنانے پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے پنشن سیکشن کا تفصیلی جائزہ لیا، جس میں رسائی میں آسانی، ریمپ کی دستیابی، اور پنشنرز کے لیے بیٹھنے کے مناسب انتظامات پر توجہ دی گئی۔ انہوں نے موقع پر موجود متعدد پنشنرز سے بات چیت کی تاکہ ان کے اطمینان کی سطح کا اندازہ لگایا جاسکے اور براہ راست رائے حاصل کی جا سکے۔

ڈائریکٹر نے مالیاتی نظم ونسق کے حوالے سے ٹریژری کے مجموعی کام کاج کا مزید جائزہ لیا۔ انہوں نے آئی ٹی مداخلتوں کی حیثیت، کمپیوٹرائزیشن کی سطح کا جائزہ لیا اور سروس کی فراہمی میں نظم وضبط اور کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے ملازمین کی حاضری کا معائنہ کیا۔

جوابدہ اور شفاف حکمرانی کی اہمیت کا اعادہ کرتے ہوئے ڈائریکٹر نے عوامی خدمات کی فراہمی میں مسلسل بہتری اور ٹریژری آپریشنز میں ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

اور100 دن کا پروگرام بنایا گیا ہے۔11 اپریل کو ایم اے اسٹیڈیم جموں میں سول سوسائٹی کے ارکان، سیاسی جماعتوں، ماہرین تعلیم، کھلاڑیوں اور سماجی کارکنوں کو مدعو کیا گیا ہے۔اس دن ہم منشیات کے خلاف قرارداد لے کر بڑے پیمانے پر مہم شروع کریں گے۔"عوام سے شرکت کی اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "یہ مہم کسی ایک شخص کی نہیں ہے، یہ جموں وکشمیر کے نوجوانوں کے مستقبل کا سوال ہے، آئے روز ایسے دردناک واقعات سننے کو مل رہے ہیں جن سے دل کو تکلیف پہنچتی ہے۔"میں تمام لوگوں سے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ اسے اپنی مہم سمجھیں اور اس میں شامل ہوں۔ یہ صرف ایک مہم نہیں ہے بلکہ جموں وکشمیر کو منشیات سے پاک بنانے اور منشیات کے اسمگلروں کے خلاف موثر کارروائی کرنے کا ایک بامقصد مشن ہے۔"انہوں نے مزید کہا کہ تمام محکمے، پولیس اور سیکورٹی فورسز مشترکہ طور پر اس مہم کو چلائیں گے، انہوں نے مزید کہا، "میں جموں وکشمیر کے ہر باشندے سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس مہم کا حصہ بنیں۔ میں شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے ہر ضلع کا دورہ کرنے کی بھی کوشش کروں گا۔"

بقیہ نمبر 2

کریں، کیونکہ مسلسل درجہ حرارت میں اتار چڑھاؤ اور حالیہ برف باری کے باعث زمین کی تہیں کمزور پڑ رہی ہیں، جس سے تودے گرنے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ خاص طور پر بائیکرز، مویشی بان، اور ان علاقوں میں رہائش پذیر افراد سے کہا گیا ہے کہ وہ اگلے ایک دن تک پوری احتیاط برتیں اور انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کریں۔ضلعی انتظامیہ نے مقامی یونٹوں کو ہائی الرٹ پر رکھا ہے، جبکہ ریسکیو ٹیموں کو بھی تیار رہنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 3

ٹکر کی آواز دور دور تک سنی گئی جس کے بعد مقامی لوگ فوری طور پر جائے حادثہ کی طرف دوڑ پڑے اور زخمیوں کو ملبے سے نکالنے میں مدد کی۔زخمیوں کو ابتدائی طور پر نزدیک ہی موجود اسپتال پہنچایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ایک زخمی کی حالت تشویشناک پائی۔اسے فوری طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا، تاہم طبی ٹیم کی تمام کوششوں کے باوجود وہ زندگی کی جنگ ہار گیا۔ ہلاک ہونے والے کی شناخت اشفاق احمد نائیکو ساکن لاور منڈا قاضی گنڈ کے طور پر ہوئی ہے، جو ٹرک چلا رہا تھا۔دیگر زخمی افراد زیر علاج ہیں۔

بقیہ نمبر 4

جا رہا ہے۔رولنگ پارٹی پر شدید تنقید کرتے ہوئے امیت شاہ نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی حکومت کو ناکام قرار دیتے ہوئے کہا کہ پچھلے دس برسوں میں ترنمول کانگریس نے ریاست کے عوام کو مایوسی اور بدحالی کے سوا کچھ نہیں دیا۔انہوں نے کہا کہ امن وقانون، باعزت روزگار، تعلیم، صنعت اور سرمایہ کاری کے شعبے زوال پذیر ہیں اور عوام دل سے تبدیلی چاہتے ہیں۔ ان کے مطابق، "بنگال کے لوگ خوفزدہ اور بددل ہیں۔ وہ دل سے تبدیلی چاہتے ہیں اور بی جے پی ہی اس تبدیلی کی قیادت کر سکتی ہے۔

بقیہ نمبر 5

درست نشانہ بندی اور مسلسل چوکسی ہی موثر اور انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیوں کی کامیابی کی بنیاد ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل شرما نے کہا کہ جنوبی کشمیر جیسے حساس علاقوں میں فورسز کا تیز رفتار ردعمل اور زمینی حقائق کے مطابق فوری فیصلہ سازی نہایت اہم ہے، تاکہ کسی بھی اُبھرتے ہوئے چیلنج کا بروقت مقابلہ کیا جا سکے۔میدان میں تعینات جوانوں کے ساتھ بات چیت کے دوران آرمی کمانڈر نے ان کے حوصلے، ہمت اور قوم کے تحفظ کے لیے ان کی غیر متزلزل

وابستگی کی بے حد تعریف کی۔

بقیہ نمبر 6

ناکہ چیکنگ کے دوران ریدوانی کے دانش خورشید سے چرس، ہیروئن اور22 ہزار روپے نقدی برآمد کی گئی۔اسی طرح اکھران میں دہلی کے رہائشی فاروق علی سے 63 گرام چرس پاؤڈر اور ہیروئن ضبط ہوئی۔ پولیس نے قاضی گنڈ میں بھی کارروائی کرتے ہوئے عبدالقیوم شاہ کو گرفتار کیا، جس کے قبضے سے 109 گرام چرس برا?مد ہوئی، جو مکئی کے چھلکوں میں چھپائی گئی تھی۔ بعدازاں تفتیش کے دوران نشہ سپلائی چین کا کھوج لگاتے ہوئے سرہامہ اور وو پزن میں دو مزید افراد کے گھروں پر چھاپے ڈالے گئے، جہاں سے 1.2 کلوگرام چرس اور دیگر شواہد برآمد ہوئے۔پلوامہ کے رہمو میں بھی ایک مشتبہ شخص سے 6 کلوگرام نیم پیسا ہوا بھنگ پاؤڈر ضبط کیا گیا، جبکہ اونتی پورہ میں ریلوے اسٹیشن کے قریب قائم چیک پوسٹ پر دو افراد سے29 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔سوپور میں پولیس نے گشت کے دوران ایک مشتبہ شخص شبیر احمد میر عرف جانا کو گرفتار کیا، جس کے قبضے سے کوڈین فاسفیٹ کی شیشیاں اور ہیروئن ضبط ہوئی۔تمام معاملات میں متعلقہ پولیس اسٹیشنوں میں ایف آئی آر درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 7

اور الوار جیسے علاقے شامل ہیں۔ یہ علاقے فوج اور نیم فوجی دستوں کی بار بار نقل وحرکت، حساس سرحدی پٹی اور اہم فوجی چھاؤنیوں کی وجہ سے نہایت اہم تصور کیے جاتے ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ کیمرے موبائل ایپلی کیشنز کے ذریعے براہ راست پاکستان میں بیٹھے آئی ایس آئی کے ہینڈلرز کو ویڈیو فیڈ بھیج رہے تھے۔ملزمان جعلی شناخت پر حاصل کیے گئے سم کارڈز استعمال کر کے ان کیمروں کے ذریعے حساس معلومات سرحد پار منتقل کر رہے تھے۔انہیں ہدایات براہ راست پاکستان سے ملتی تھیں، جن میں فوجی ٹھکانوں کی ریکی، نقل وحرکت کی ویڈیو ریکارڈنگ، اور دفاعی تنصیبات کی تصویریں بھیجنا شامل تھا۔تحقیقاتی اہلکاروں نے بتایا کہ گرفتار شدہ افراد میں ترن تارن کا رہائشی منپریت سنگھ ایک اہم کردار تھا جو پاکستان میں موجود ہینڈلرز سے براہ راست رابطے میں تھا اور اسلحے کی ترسیل اور آپریشنل رابطوں کا ذمہ دار تھا۔

بقیہ نمبر 8

گھیرے میں لیا گیا اور ٹریفک کو عارضی طور پر روک دیا گیا۔بعدازاں، بم ڈسپوزل اسکواڈ کو فوری طور پر طلب کیا گیا تاکہ گرینیڈز کو بحفاظت ناکارہ بنایا جا سکے۔ حکام کے مطابق بم اسکواڈ نے گرینیڈز کا باریک بینی سے معائنہ شروع کر دیا ہے اور ابتدائی طور پر امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ فاسد حالت میں موجود پرانے دستی بم ہو سکتے ہیں۔سیکیورٹی فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن بھی شروع کر دیا ہے تاکہ اس بات کا جائزہ لیا جا سکے کہ کہیں آس پاس مزید کوئی مشتبہ مواد موجود نہ ہو۔

بقیہ نمبر 9

کے علاقوں میں انسانی آبادکاری میں اضافہ جھیل کے سکڑاؤ کا اہم سبب بنتا جا رہا ہے۔سی اے جی نے یہ بھی نشاندہی کی کہ نیشنل لیک کنزرویشن پروگرام اور وزیر اعظم تعمیر نو پروگرام کے تحت چلنے والے متعدد تحفظاتی منصوبے تاخیر، کمزور منصوبہ بندی اور فنڈز کے غیر موثر استعمال کی وجہ سے مطلوبہ نتائج دینے میں ناکام رہے۔ 2017 سے 2022 کے درمیان کئی اہم منصوبوں کے لیے مختص کروڑوں روپے استعمال ہی نہیں کیے گئے، جب کہ بورڈ میٹنگز کا مہینوں تک ملتوی رہنا، ماہر کنسلٹنٹس کی عدم دستیابی اور تفصیلی منصوبہ رپورٹس تیار نہ ہونے سے جھیل کی بحالی کا عمل مزید سست پڑ گیا۔رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو سرینگر کا "دلِ رواں" کہلانے والی ڈل جھیل اپنی اصل وسعت کھو دے گی۔سی اے جی نے سفارش کی ہے کہ جھیل کی باقاعدہ مانیٹرنگ، مضبوط لیک مینجمنٹ پالیسی، موثر ایس ٹی پیز، سیوریج نظام کی جلد تکمیل، تجاوزات کے خلاف سخت کارروائی اور عوامی آگاہی مہمات کے بغیر جھیل کو بچانا ممکن نہیں ہوگا۔رپورٹ کے مطابق ڈل جھیل کے ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے کے لیے جامع اور بروقت اقدامات اب ناگزیر ہو چکے ہیں۔

بقیہ نمبر 10

ڈیٹا اینالیٹکس اور جدید نگرانی کے نظام تیزی سے بدل رہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ رن سمواد کو اس مقصد سے ترتیب دیا گیا کہ مڈ لیول اور جونیئر افسران جدید جنگ کے تقاضوں پر اپنی رائے پیش کریں۔"عام طور پر یہ بحث سابقین یا تھنک ٹینکس کرتے ہیں، مگر میں نے یہ رجحان بدلنے کی کوشش کی ہے، کیونکہ موجودہ سروس میں کام کرنے والے افسران تیزی سے بدلتی جنگی نوعیت کو بہتر سمجھتے ہیں۔"سی ڈی ایس کے مطابق سیمینار میں فورس ڈیزائن، ڈھانچے، موجودہ کمانڈ ہائیرارکی اور انٹیلی جنس، سرویلنس اور ریکی کے مستقبل پر تفصیلی غور ہوا، جہاں اصل چیلنج معلومات کی کمی نہیں بلکہ اس کی تیز اور درست تشریح ہے۔جنرل چوہان نے کلاسیکی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جس ملک کی فورسز یہ سائیکل حریف سے تیز مکمل کریں گی، برتری اس کے حصے میں آئے گی۔انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کی پیش گوئی کرنے کی صلاحیت اب جنگی فیصلوں کو مزید تیز اور موثر بنا رہی ہے:"آج آپ کو مشاہدے سے پہلے خود کو درست سمت میں تیار ہونا پڑتا ہے۔"انہوں نے یہ بھی وضاحت کی کہ جنگ اب صرف فزیکل نہیں رہی بلکہ مصنوعی، معلوماتی اور فکری میدانوں میں بھی لڑی جا رہی ہے۔"

بقیہ نمبر 11

وقت مختلف جنگوں اور تنازعات کا شکار ہے جس کا سب سے بڑا بوجھ انسانیت اٹھا رہی ہے۔ ایسے حالات میں اصل ضرورت یہ ہے کہ تمام ممالک جنگ بندی، بات چیت اور امن کے قیام کی طرف بڑھیں تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات پر بات کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "ہمیں خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ جنگ رک گئی۔ ہماری دعا ہے کہ دنیا بھر میں جنگیں ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائیں اور امن قائم ہو، تاکہ ہر انسان اس کے فائدے سے مستفید ہو سکے۔"انہوں نے کہا کہ جنگیں ملکوں کو نہیں بلکہ انسانوں کو برباد کرتی ہیں۔

بقیہ نمبر 12

تاہم پولیس کی بروقت تصدیق نے اس منظم سازش کا پول کھول دیا۔شکایت گزار عبدالاحد ملک ولد غلام نبی ملک ساکن پنزی نارہ شالٹنگ پہلے ہی بڑی رقم کا نقصان اٹھا چکا تھا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے درج ذیل افراد کو گرفتار کیا: غلام محمد وانی ولد محمد رمضان وانی ساکن پالپورہ پلوامہ (جعلی پٹواری)، مسعود احمد وانی ولد محمد شفیع ساکن پیر باغ سیکٹر بی (جعلی وارث زمین)، محمد یوسف وانی ولد عبدالاحد ساکن پندتھ پورہ کنزر (بروکر)، محمد عبداللہ میر ولد عبدالغفار ساکن شیلوات سوناواری (بروکر)، بلال پرے ولد عبدالرشید ساکن مرکندل (بروکر)، فیاض احمد کھانڈے ولد غلام نبی ساکن تنگن واری سرینگر (بروکر)، ریاض احمد میر ولد غلام نبی ساکن شجرو گاندربل (بروکر)۔ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا کہ شکایت گزار نے 4 لاکھ روپے نقد اور10 ہزار روپے بینک ٹرانسفر کے ذریعے ادا کر دیے تھے، جبکہ ملزمان اسے مزید 20 لاکھ روپے کا بندوبست کرنے پر آمادہ کر رہے تھے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

کی خودکار نشاندہی کی جائے جہاں کسی مستفید کے انتقال کے بعد بھی پنشن، سماجی امداد یا راشن جیسی سہولیات حاصل کی جا رہی ہوں، تاکہ مالی بے ضابطگیوں کو روکا جا سکے اور سرکاری وسائل کا تحفظ ممکن ہو۔اجلاس میں بتایا گیا کہ نیشنل انفارمیٹکس سینٹر کی جانب سے قائم کردہ آدھار ڈیٹا والٹ کو سول رجسٹریشن سسٹم، بشمول پیدائش واموات کے پورٹل کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے، جو ایک محفوظ اور مربوط ڈیجیٹل نظام کے طور پر کام کرے گا۔ یہ نظام حقیقی وقت میں مستند معلومات تک رسائی فراہم کرے گا اور یو آئی ڈی اے آئی کے طے کردہ سیکورٹی اصولوں کی مکمل پاسداری کرے گا۔ یہ پلیٹ فارم مختلف محکموں کے درمیان معیاری اے پی آئیز کے ذریعے ربط کو ممکن بناتا ہے، جس سے ڈیٹا کے تبادلے کا عمل آسان ہو جاتا ہے اور بار بار معاہدوں کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے۔اس کے علاوہ "سنگل ٹوکن پر آدھار" نظام کے ذریعے ایک ہی فرد کے متعدد یا جعلی دعووں کو روکنے میں مدد ملے گی۔چیف سیکریٹری نے اس اقدام کو حکمرانی میں ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کے ذریعے ڈیٹا پر مبنی فیصلے ممکن ہوں گے، سرکاری فنڈز کا تحفظ ہوگا اور فلاحی اسکیموں کے فوائد بروقت اور درست مستحقین تک پہنچائے جا سکیں گے۔

102

ا?ف کامرس جموں چیپٹر کے چیئرمین شری راہل سہائے نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی اور مختلف تجارتی امور پر تبادلہ خیال کیا۔علاوہ ازیں، بین الاقوامی پیرا ایتھلیٹ ایس چندیپ سنگھ نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے انہیں چوتھی نیشنل پیرا تائیکوانڈو چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیتنے پر مبارکباد دی اور آئندہ ایشیائی چیمپئن شپ کی تیاری کے لیے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔سنبہ سے ایک عوامی وفد، جس کی قیادت سابق وزیر شری لیش پال کندل کر رہے تھے، نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی اور عوامی مسائل پیش کیے۔اسی طرح سماجی کارکن اور مجاہد آزادی، مصلح اور ادیب شری سرونند کول پریمی کے فرزند شری راجندر پریمی نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی اور کشمیری پنڈت برادری کے فلاحی امور سے متعلق مختلف مسائل کو اجاگر کیا۔

103

موقع پر تمام شرکاء کو مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں تاکہ صحت کی سہولیات ہر ایک تک ا?سانی سے پہنچ سکیں۔اس پروگرام میں پولیس افسران اور اہلکاروں نے بھرپور شرکت کی، جو محکمہ کی جانب سے اپنے عملے کی صحت اور فٹنس کے تئیں سنجیدگی کو ظاہر کرتا ہے۔جموں وکشمیر پولیس نے ا?ئندہ بھی اس طرح کے بیداری اور صحت سے متعلق پروگراموں کے انعقاد کو جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

104

اور فلاحی اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا ایڈوکیٹ شوکت میر نے کہا کہ حکومت نے عوامی بہبود، ترقیاتی کاموں اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے قابل قدر پیش رفت کی ہے، جس کے مثبت اثرات عوام تک پہنچ رہے ہیں۔حکومت کی اولین ترجیح یہاں کے عوام کو راحت پہنچانا ہے اور حکومت کا ہر ایک اقدام اور فیصلہ لوگوں کو ملحوظ نظر رکھ کر ہی کیا جاتا ہے۔حکومت نے روز اول سے ہی عوام مفاد اور عوام دوست فیصلے لینا شروع کیا اور اسی لائحہ عمل پر کام جاری ہے۔اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ نیشنل کانفرنس مستقبل میں بھی عوام کی بے لوث خدمت جاری رکھے گی اور عوامی امنگوں کی ترجمانی کرتے ہوئے ترقی، خوشحالی اور انصاف کے قیام کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔اجلاس میں پارٹی کے ترجمان عمران نبی ڈار، صدر ضلع سرینگر پیر آفاق احمد، صوبائی صدر خواتین ونگ انجینئر صبیہ قادری، صوبائی سکریٹری سید توقیر احمد، اقلیتی سیل کنوینیر جگدیش سنگھ آزاد، غلام نبی وانی تیلبلی، ڈاکٹر محمد سعید، عائشہ جمیل، صوبائی یوتھ صدر مشتاق میر اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔

105

کے باعث سینکڑوں خاندانوں جن کے روزگار کا انحصار سیاحتی شعبے پر ہے، بُری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔سید محمد الطاف بخاری نے وفد کو یقین دلایا کہ وہ اس مسئلے کو حکومت کی اعلیٰ ترین سطحوں پر اٹھائیں گے اور جنوبی کشمیر سمیت وادی کے دیگر حصوں میں بھی بند پڑے سیاحتی مقامات کو فوری طور پر دوبارہ کھولنے کی اپیل کریں گے۔ اس موقع پر اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر، جنرل سیکریٹری رفیع احمد میر اور پارٹی کے ضلع صدر اننت ناگ مفتی محمد سرور بھی موجود تھے۔دریں اثنا، پہاڑی فورم کے ارکان پر مشتمل ایک وفد نے بھی اپنی پارٹی کے صدر سے ملاقات کر کے انہیں بعض مسائل سے آگاہ کیا۔وفد کے ارکان نے اپنی برادری کو درپیش متعدد مسائل کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اوڑی کی آبادی کو ایس ٹی درجے کے تحت لانے کی مانگ کی۔سید محمد الطاف بخاری نے وفد کے ارکان کو بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ وہ ان کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کو انتظامیہ کی مناسب سطح پر اٹھائیں گے۔

106

کے باعث سینکڑوں خاندانوں جن کے روزگار کا انحصار سیاحتی شعبے پر ہے، بُری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔سید محمد الطاف بخاری نے وفد کو یقین دلایا کہ وہ اس مسئلے کو حکومت کی اعلیٰ ترین سطحوں پر اٹھائیں گے اور جنوبی کشمیر سمیت وادی کے دیگر حصوں میں بھی بند پڑے سیاحتی مقامات کو فوری طور پر دوبارہ کھولنے کی اپیل کریں گے۔ اس موقع پر اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر، جنرل سیکریٹری رفیع احمد میر اور پارٹی کے ضلع صدر اننت ناگ مفتی محمد سرور بھی موجود تھے۔دریں اثنا، پہاڑی فورم کے ارکان پر مشتمل ایک وفد نے بھی اپنی پارٹی کے صدر سے ملاقات کر کے انہیں بعض مسائل سے آگاہ کیا۔وفد کے ارکان نے اپنی برادری کو درپیش متعدد مسائل کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اوڑی کی آبادی کو ایس ٹی درجے کے تحت لانے کی مانگ کی۔سید محمد الطاف بخاری نے وفد کے ارکان کو بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ وہ ان کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کو انتظامیہ کی مناسب سطح پر اٹھائیں گے۔

107

پایہ ولی کامل کی سیرت، علمی، روحانی کمالات پر روشنی ڈالی۔مولود خوانی کی پیشوائی الحاج میر بشارت احمد قادری نے کی۔مولانا شوکت حسین کینگ، میر سید افتخار کاملی، مولانا خورشید احمد قانونگو اور دیگر علما خانقاہ معلی کے فاتحہ خوان الحاج مسعود احمد صاحب، جمعیت صدر الحاج فاروق احمد گانی نے بھی تقریب میں شرکت کی۔دیگر بقعہ جات میں بھی ایسی ہی تقریبات کا انعقاد ہوا۔جبکہ سب سے بڑی تقریب ترکی میں منعقد ہوئی جہاں حضرت شیخ سلطان احمد یسوی کی درگاہ موجود ہے۔تقریب پر مرحوم سجادہ نشین ڈاکٹر سید مقتدر کاملی، پیرزادہ الحاج محمد شفیع یسوی، غلام مصطفیٰ عاصمی اور مقیم عاصمی کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کیے گئے۔

108

کرنے والے مسائل کے فوری اور موثر ازالہ کے لئے متعلقہ محکموں کو ضروری ہدایات جاری کیں۔دوران بات چیت دیگر کئی وفود اور افراد نے بھی نائب وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور سڑکوں و پلوں کی تعمیر، روزگار کے مواقع، صنعتی ترقی، پانی کی فراہمی، بجلی اور دیگر عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مسائل پیش کئے۔نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے حکومت کے عوام دوست رویے کو دہراتے ہوئے یقین دلایا کہ تمام حقیقی مسائل کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اُٹھایا جائے گا تاکہ ان کا بروقت اور مناسب حل یقینی بنایا جا سکے۔

109

تعمیر تیزی سے جاری ہے، جہاں پہلی اور دوسری منزل کے سلیب کا تقریباً50 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ اے اے سی بلاک میسنری کا کام بھی جاری ہے۔مزید بتایا گیا کہ دوسری منزل کے سلیب کا باقی کام اپریل2026 کے وسط تک مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے، جبکہ پورا منصوبہ ستمبر2026 تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔ڈپٹی کمشنر نے عملدرآمد کرنے والی ایجنسی کو ہدایت دی کہ وسائل کا موثر استعمال کرتے ہوئے کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے۔ انہوں نے معیار، حفاظتی اصولوں اور مقررہ مدت کی سختی سے پابندی پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ ریشی پورہ بڈگام میں125 بستروں والا اسپتال اور100 بستروں کا سی سی یو ضلع میں صحتی خدمات، خاص طور پر ایمرجنسی اور انتہائی نگہداشت کے شعبے میں ایک بڑی تبدیلی کا سبب بنے گا۔انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ باہمی تال میل کو برقرار رکھتے ہوئے رکاوٹوں کو فوری دور کیا جائے اور دونوں منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو اس کا بھرپور فائدہ مل سکے۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلع انتظامیہ بڈگام صحتی بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانے اور عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔اجلاس میں جے ڈی پلاننگ، ایس ای ا?ر اینڈ بی، جل شکتی کے افسران، چیف میڈیکل ا?فیسر، متعلقہ ایگزیکٹو انجینئرز اور دیگر حکام نے شرکت کی۔

110

ازالے کی صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔انہیں بتایا گیا کہ جے کے سمادھان پر موصول 5418 شکایات میں سے4934 (91.07 فیصد) جبکہ سی پی گرامس پر موصول5908 شکایات میں سے5350 (84.90 فیصد) شکایات کا اب تک ازالہ کیا جا چکا ہے۔مزید یہ کہ مختلف محکموں میں 28 دن سے زائد اور 60 دن سے زائد زیر التوا شکایات کی تعداد بالترتیب 3 اور 19 ہے۔28 اور 60 دن سے زائد زیر التوا شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو فوری طور پر ان کا ازالہ کرنے کی ہدایت دی اور کہا کہ کوئی بھی شکایت 28 دن سے زیادہ زیر التوا نہیں رہنی چاہیے۔جے کے سمادھان پر شہری رجسٹریشن کی صورتحال کے حوالے سے انہوں نے محکموں کو ہدایت دی کہ موجودہ89 فیصد سے بڑھا کر اسے جلد از جلد100 فیصد تک پہنچایا جائے۔افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ ذاتی طور پر شکایت ازالہ عمل کی نگرانی کریں اور موصول ہونے والی شکایات کا ان کی نوعیت اور مقام کے لحاظ سے تجزیہ کریں۔انہوں نے کہا کہ ڈیٹا کی میپنگ سے شکایات کے ازالے کا طریقہ کار مزید موثر ہوگا اور انتظامی و نچلی سطح پر اصلاحی اقدامات کرنے میں مدد ملے گی، جس سے بار بار پیش آنے والے مسائل سے بچا جا سکے گا۔انہوں نے مزید ہدایت دی کہ شکایات کے تجزیے کے لیے ایک یکساں فارمیٹ تیار کیا جائے اور باقاعدگی سے تفصیلات پیش کی جائیں۔شکایت ازالے کے معیار کی جانچ کے لیے کمیٹیاں بھی تشکیل دی جائیں گی اور محکموں کی کارکردگی کو عوامی اطمینان کی بنیاد پر جانچا جائے گا۔انہوں نے واضح کیا کہ معیاری شکایت ازالہ کسی صورت رکاوٹ نہیں بننا چاہیے اور افسران کو ہدایت دی کہ تاخیر کو کم سے کم کیا جائے تاکہ شکایات پیچیدہ مسائل میں تبدیل نہ ہوں۔اجلاس کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ ضلع میں جلد ہی ایک ڈیجیٹل عرضی مینجمنٹ سسٹم شروع کیا جا رہا ہے، جس کے ذریعے آف لائن شکایات پر بھی نظر رکھی جا سکے گی۔اس نظام میں شہریوں کو براہ راست شکایات درج کرنے کی سہولت فراہم کی جائے گی اور ایک واٹس ایپ چیٹ بوٹ بھی شامل ہوگا جو درخواست گزاروں سے حقیقی وقت میں رابطہ کرے گا۔انہوں نے کہا کہ اس نظام کو موثر بنانے کے لیے افسران کی باقاعدہ تربیت بھی جلد شروع کی جائے گی۔

111

سے والہانہ عقیدت رہی ہے اور ہمیشہ یہاں عقیدت مندوں کا تانتا بندھا رہتا ہے۔انہوں نے انتظامیہ کو تاکید کہ وہ ماضی کی طرح اس درگاہ عالیہ پر وہ تمام انتظامات رکھیں جو حسب قدیم اور حسب عادت رکھے جاتے ہیں۔

112

کو منظوری دی جا چکی ہے۔ایک سی ٹی اسکین مشین حال ہی میں نصب اور فعال کی جا چکی ہے، جبکہ ایک اور مشین بڈگام کے لیے منصوبہ بند ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایم آر آئی مشینوں کی فراہمی کے لیے حکومتِ ہند کو باضابطہ درخواست بھی ارسال کی گئی ہے۔انہوں نے صحت کے شعبے میں خود کفالت کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مقامی طبی اداروں کو اس قدر مضبوط اور مکمل بنایا جائے کہ دیگر اضلاع کو ریفرل کی ضرورت کم سے کم ہو۔انہوں نے کہا کہ کارکردگی کا جائزہ عوامی رائے اور مریضوں کی دیکھ بھال میں بہتری کی بنیاد پر لیا جائے گا۔رکن پارلیمنٹ نے صحت سے متعلق مسائل کے حل کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا اور ضلع انتظامیہ اور مرکزی وزارت صحت کے درمیان رابطہ کار کے طور پر اپنے کردار کو دہرایا۔اجلاس میں روگی کلیان سمیتی کے کام کاج کا بھی جائزہ لیا گیا، جو مریضوں کی فلاح و بہبود اور وسائل کے موثر استعمال کے لیے اسپتال خدمات کی منصوبہ بندی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔اس موقع پر آیوشمان بھارت، ڈی این بی، ڈی ای آئی سی اور این کیو اے ایس جیسے پروگراموں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور مریض مرکز خدمات پر زور دیا گیا۔ضلع اسپتال کے موجودہ وسائل سے مختلف مرکزی معاونت یافتہ اسکیموں کے تحت129.14 لاکھ روپے کے استعمال کی منظوری دی گئی۔اجلاس میں ایڈیشنل ضلع ترقیاتی کمشنر منظور احمد بٹ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سید فہیم بیہقی، چیف پلاننگ آفیسر شہنواز احمد، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر فراہ شفی اور دیگر متعلقہ افسران، ڈاکٹروں اور عملے نے شرکت کی۔

سرینگر میں سرمایہ کار بیداری سیمینار کا انعقاد، مالی خواندگی کو فروغ دینے پر زور

سرینگر، 10 اپریل ////سرمایہ کاروں میں بیداری اور مالی خواندگی کو فروغ دینے کے لیے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج آف انڈیا لمیٹڈ نے محکمہ سماجی بہبود سرینگر کے اشتراک سے ایک علاقائی سرمایہ کار بیداری سیمینار کا کامیاب انعقاد کیا۔اس اقدام کا مقصد بچوں کی نگہداشت کے اداروں سے وابستہ افراد میں مالی آگاہی کو فروغ دینا اور سرمایہ کاری سے متعلق شعور بیدار کرنا تھا۔سیمینار میں محکمہ سماجی بہبود کے افسران کے علاوہ مختلف چائلڈ کیئر اداروں جیسے پالاش / پریشا، اتلکیچی ل ہوم، آبزرویشن ہوم اور اسپیشلائزڈ ایڈاپشن ایجنسی (ایس اے اے) کے نمائندوں اور مستفید افراد نے پرجوش شرکت کی۔پروگرام کو اس انداز میں ترتیب دیا گیا تھا کہ شرکاء کو مالی منصوبہ بندی محتاط سرمایہ کاری کے طریقوں اور باخبر مالی فیصلے کرنے کی اہمیت سے روشناس کرایا جا سکے۔اہم سیشنز میں سیکیورٹیز مارکیٹ کا تعارف، دھوکہ دہی پر مبنی سرمایہ کاری اسکیموں کی نشاندہی اور ان سے بچاؤ کی حکمت عملی، اور سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ میں سیبی کے کردار جیسے موضوعات پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔سیبی کے افسران نے خاص طور پر کمزور اور محروم طبقات تک مالی بیداری کے پروگرام پہنچانے کی ضرورت پر زور دیا۔سیمینار میں انٹرایکٹو نشستوں کا بھی اہتمام کیا گیا، جن کے ذریعے شرکاء کو سوالات کرنے اور مالی تصورات کو بہتر طور پر سمجھنے کا موقع ملا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

دہلی کیپٹلز کے خلاف بڑے مقابلے کے لیے یلو آرمی تیار

چنئی، ۱۰ اپریل (یو این آئی) آئی پی ایل ۲۰۲۶ میں پانچ بار کی فاتح ٹیم چنئی سپر کنگز کے لیے اب تک کا سفر کسی ڈراؤنے خواب سے کم ثابت نہیں ہوا۔ مسلسل تین شکستوں کے بعد، یلو بریگیڈ، ہفتے کی رات اپنے ہوم گراؤنڈ، ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں، پر اعتماد دہلی کیپٹلز کے مدمقابل ہوگی۔ چنئی کے لیے یہ میچ محض ایک مقابلہ نہیں بلکہ ٹورنامنٹ میں اپنی بقا اور وقار کی جنگ ہے۔ چنئی کی حالیہ ناکامیوں میں لیجنڈری کھلاڑی ایم ایس دھونی کی کمی واضح طور پر محسوس کی گئی۔ پنڈلی کی تکلیف کے باعث ابتدائی دو ہفتے میدان سے باہر رہنے والے دھونی اب تیزی سے صحت یاب ہو رہے ہیں اور قوی امکان ہے کہ وہ دہلی کے خلاف میچ میں ایکشن میں نظر آئیں گے۔ ان کی واپسی سے نہ صرف ٹیم کی حکمت عملی بلکہ حوصلوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ چنئی کا ٹاپ آرڈر اب تک ریت کی دیوار ثابت ہوا ہے۔ کپتان رتوراج گائیکواڑ اور سنجو سیمسن اپنی فارم کی تلاش میں ہیں، جبکہ نوجوان آیوش مہاترے واحد بلے باز ہیں جنہوں نے کچھ مزاحمت دکھائی ہے۔ ڈیوالڈ بریوس کی ممکنہ واپسی مڈل آرڈر کو درکار استحکام فراہم کر سکتی ہے۔ گیند بازوں نے پچھلے میچوں میں خاصے رنز لٹائے ہیں، بالخصوص آر سی بی کے خلاف۔ میٹ ہنری اور خلیل احمد کو اپنی لائن اور لینتھ کے ساتھ ساتھ 'سلوور گیندوں' کے استعمال پر توجہ دینی ہوگی تاکہ دہلی کے جارحانہ بلے بازوں کو روکا جاسکے۔ دہلی کی ٹیم تین میں سے دو میچ جیت کر پوائنٹس ٹیبل پر چوتھے نمبر پر ہے۔ اگرچہ انہیں گجرات ٹائٹنز کے خلاف ایک رن سے شکست کا زخم سہنا پڑا، لیکن ان کی ٹیم انتہائی متوازن نظر آتی ہے۔ کے ایل راہل، پاتھم نسانکا، ڈیوڈ ملر اور ٹرسٹن اسٹبس جیسے کھلاڑی کسی بھی بولنگ اٹیک کو تہس نہس کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ مکیش کمار کی سوئنگ، ٹی نٹراجن کی یارکرز اور کلدیپ یادو و اکشر پٹیل کی اسپن جوڑی چنئی کے بلے بازوں کے لیے کڑا امتحان ثابت ہوگی۔ چنئی اس وقت پوائنٹس ٹیبل میں سب سے نیچے ہے اور وہ اس سیزن کی واحد ٹیم ہے جسے اب تک پہلی جیت کا انتظار ہے۔ دوسری جانب دہلی اپنی تیسری جیت درج کر کے ٹاپ فور میں اپنی جگہ مزید پکی کرنا چاہے گی۔ چنائی کی گرمی اور اوس کے اثرات نہ ہونے کی وجہ سے یہ مقابلہ خالصتاً مہارت اور اعصاب کی جنگ ہوگا۔ کیا دھونی کی واپسی چنئی کی ڈوبتی کشتی کو پار لگا پائے گی؟ اس کا فیصلہ ہفتے کی رات چدمبرم اسٹیڈیم میں ہوگا

الشناوی پر چار میچوں کی پابندی

قاہرہ، ۱۰ اپریل (یو این آئی) مصر کی قومی ٹیم اور معروف کلب 'الاہلی' کے تجربہ کار گول کیپر محمد الشناوی کو ریفری پر جسمانی حملہ کرنے کے پاداش میں چار میچوں کی پابندی اور بھاری جرمانے کی سزا سنا دی گئی ہے۔ یہ واقعہ گزشتہ منگل کو الاہلی اور 'سیرامیکا کلیوپیٹرا' کے درمیان کھیلے گئے میچ کے بعد پیش آیا جو ۱-۱ سے برابر رہا۔ میچ کے آخری لمحات میں گیند حریف کھلاڑی کے ہاتھ سے لگی، جس پر الاہلی کے کھلاڑیوں نے پنالٹی کا مطالبہ کیا، جسے ریفری نے مسترد کر دیا۔ اس فیصلے پر الشناوی، جو اس میچ میں بینچ پر موجود تھے، آپے سے باہر ہو گئے اور انہوں نے ریفری کے سر پر مارا یا انہیں دھکا دیا۔ مصری پرو لیگ نے جمعرات کو جاری کردہ اپنے بیان میں کہا «محمد الشناوی پر ریفری کو دھکا دینے اور کھینچنے کے الزام میں چار میچوں کی پابندی عائد کی گئی ہے اور ساتھ ہی ان پر ۵۰،۰۰۰ مصری پاؤنڈز (تقریباً ۹۴۲ ڈالرز) کا جرمانہ بھی کیا گیا ہے۔

سیسی انگولا کے ہیڈ کوچ مقرر

ڈکار، ۹ اپریل (یو این آئی) سینیگل کے سابق لیجنڈری کوچ الیو سیسی نے فٹ بال کی دنیا کو اس وقت حیران کر دیا جب انہوں نے لیبیا کی قومی ٹیم سے مستعفی ہونے کے محض ایک دن بعد انگولا کی نیشنل ٹیم کی باگ ڈور سنبھال لی۔ بدھ، ۸ اپریل کو ۵۰ سالہ الیو سیسی نے لیبیا کی قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ کے عہدے سے استعفیٰ دیا۔ انہوں نے مارچ ۲۰۲۵ میں چارج سنبھالا تھا اور صرف ۱۰ میچوں تک لیبیا کی قیادت کی۔ جمعرات، ۹ اپریل کو انگولا فٹ بال فیڈریشن نے باضابطہ طور پر اعلان کیا کہ سیسی اب انگولا کی ٹیم کے نئے ہیڈ کوچ ہوں گے۔ الیو سیسی افریقی فٹ بال کا ایک بڑا نام ہیں۔ ان کی سب سے بڑی کامیابی ۲۰۲۲ میں سینیگل کو ان کا پہلا افریقہ کپ آف نیشنز ٹائٹل جتوانا تھی۔ انگولا کی ٹیم، جو ۲۰۲۶ کے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے میں ناکام رہی تھی۔

پنجاب کنگز جیت کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم

ملاں پور، ۱۰ اپریل (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ کے ۱۷ویں معرکے میں ہفتے کے روز پنجاب کنگز کا سامنا سن رائزرز حیدرآباد سے ہوگا۔ مہاراجہ یادویندر سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ہونے والے اس میچ میں پنجاب کی ٹیم اپنی حالیہ فتوحات کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ پنجاب کنگز نے رواں سیزن کا آغاز شاندار انداز میں کیا ہے، جہاں انہوں نے اپنے پہلے تین میچوں میں سے دو میں کامیابی حاصل کر کے پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن مستحکم کرلی ہے۔ کپتان شریس ایر کی قیادت میں ٹیم کا ٹاپ آرڈر مستحکم نظر آرہا ہے، جبکہ پربھ سمرن سنگھ، پریانش آریہ، کوپر کونولی اور مارکس اسٹوئنس مڈل آرڈر کو مضبوطی فراہم کر رہے ہیں۔ ارشدیپ سنگھ اور لوکی فرگوسن کی قیادت میں پیس اٹیک موثر ثابت ہو رہا ہے، جبکہ یجویندر چہل اور ہرپریت برار کی اسپن جوڑی مڈل اوورز میں رنز کی رفتار روکنے میں کامیاب رہی ہے۔ دوسری جانب سن رائزرز حیدرآباد کے لیے اب تک کا سفر اتار چڑھاؤ کا شکار رہا ہے۔ تین میچوں میں سے صرف ایک جیت کے ساتھ ٹیم کو اپنی کارکردگی میں تسلسل لانے کی ضرورت ہے۔ ٹیم کے پاس ابھیشیک شرما، ٹریوس ہیڈ، ایشان کشن اور ہینرک کلاسن جیسے دھواں دھار بلے باز موجود ہیں، جو کسی بھی وقت میچ کا پانسہ پلٹ سکتے ہیں۔ تاہم بڑی شراکت داریاں قائم نہ کر پانا ان کا کمزور پہلو رہا ہے۔ ہرشل پٹیل، جے دیو اناڈکٹ اور ٹی نٹراجن پر مشتمل بولنگ یونٹ کو دباؤ والے لمحات میں بہتر کارکردگی دکھانی ہوگی۔ یہ مقابلہ پنجاب کے منظم کھیل اور حیدرآباد کے جارحانہ انداز کے درمیان ہوگا۔ ماہرین کے مطابق ملاں پور کی وکٹ متوازن رہنے کی توقع ہے، جہاں فاسٹ بولرز اور اسپنرز دونوں کے لیے مدد موجود ہوگی۔ یہاں ۱۷۰ رنز کا ہدف دفاع کے لیے موزوں ثابت ہو سکتا ہے۔ ٹاس کا کردار کلیدی ہوگا، اور ابتدائی اوورز میں برتری حاصل کرنے والی ٹیم کے پاس جیت کے زیادہ امکانات ہوں گے۔ جہاں پنجاب کنگز اپنی برتری برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے، وہی سن رائزرز حیدرآباد ایک جامع ٹیم ورک کے ذریعے ٹورنامنٹ میں واپسی کی کوشش کرے گی۔

کھیلوں کے میدان تاحال ویران

کویت سٹی۔ ۱۰ اپریل (یو این آئی) کویت حکومت نے ملک کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر کھیلوں کی تمام سرگرمیوں پر پابندی کو آئندہ احکامات تک برقرار رکھنے کا بڑا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر مملکت برائے امور نوجوانان و کھیل کی جانب سے جاری کردہ حالیہ بیان کے مطابق، یہ اقدام عوامی تحفظ اور ملکی استحکام کو یقینی بنانے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ وزارت کے ترجمان کا کہنا ہے کہ ایک خصوصی مشترکہ کمیٹی صورتحال کا باریک بینی سے جائزہ لے رہی ہے، جس کی سفارشات کی روشنی میں معطلی کی مدت میں توسیع کی گئی۔ حکام کا موقف ہے کہ جب تک حالات مکمل طور پر سازگار نہیں ہو جاتے، عوامی تحفظ و استحکام کو ترجیح دیتے ہوئے معطلی برقرار رکھی جائے گی کھیلوں کے تمام ایونٹس اور سرگرمیاں بدستور معطل رہیں گی تاکہ کسی بھی قسم کے خطرے سے بچا جا سکے۔

کھلین جوشی کا میدان مار لیا

وشاکھاپٹنم، ۱۰ اپریل (یو این آئی) بنگلورو سے تعلق رکھنے والے نامور گولفر کھلین جوشی نے وشاکھاپٹنم کے ایسٹ پوائنٹ گولف کلب میں کھیلے گئے ۱ کروڑ روپے انعامی 'آندھرا اوپن گولف چیمپئن شپ ۲۰۲۶' میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنا ساتواں پیشہ ورانہ خطاب جیت لیا۔ ۳۳ سالہ کھلین جوشی نے ٹورنامنٹ کے آخری راؤنڈ میں ۲-انڈر ۶۹ کا اسکور کیا، جس کے بعد ان کا مجموعی اسکور ۹-انڈر ۲۷۵ رہا۔ انہوں نے اپنے قریبی حریف کو چار شاٹس کے واضح فرق سے شکست دی۔ اس فتح کے نتیجے میں انہیں ۱۵ لاکھ روپے کی انعامی رقم ملی۔ اس جیت نے انہیں 'پی جی ٹی آئی آرڈر آف میرٹ' رینکنگ میں ۵۵ویں نمبر سے چھلانگ لگا کر ۱۲ویں پوزیشن پر پہنچا دیا ہے۔ چندی گڑھ کے اکشے شرما، جنہوں نے آخری راؤنڈ کا آغاز ۱۳ویں پوزیشن سے کیا تھا، نے حیران کن واپسی کی۔ انہوں نے آخری راؤنڈ میں ۶-انڈر ۶۵ کا اسکور کر کے 'کورس ریکارڈ' قائم کیا اور مجموعی طور پر ۵-انڈر ۲۷۹ کے ساتھ رنر اپ (دوسری پوزیشن) رہے۔ کامیابی کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کھلین جوشی نے کہا «آخری لمحات میں، خاص طور پر بیک نائن پر، میں تھوڑا گھبرایا ہوا تھا لیکن میں نے صبر کا دامن نہیں چھوڑا اور اپنی حکمت عملی پر بھروسہ کیا۔ مجھے فخر ہے کہ میں نے دباؤ میں خود پر قابو رکھا۔ پورے ہفتے میری بال اسٹرائیکنگ بہترین رہی جس نے جیت میں کلیدی کردار ادا کیا۔

فائنل میں یوپی اور ایم پی کا ٹکراؤ

راجگیر (بہار)، ۱۰ اپریل (یو این آئی) ۱۶ویں ہاکی انڈیا سب جونیئر مینز نیشنل چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کے سیمی فائنلز میں مدھیہ پردیش اور اتر پردیش نے اپنے اپنے میچ جیت کر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ اب دونوں روایتی حریفوں کے درمیان اتوار کو ٹائٹل کے حصول کے لیے فائنل مقابلہ ہوگا۔ راجگیر اسپورٹس کمپلیکس میں کھیلے گئے پہلے سیمی فائنل میں مدھیہ پردیش نے دادرا اور نگر حویلی، دمن اور دیو کی ٹیم کو ۴-۲ سے شکست دے دی۔ فاتح ٹیم کی جانب سے دیپک سنگھ (۲۹ویں منٹ)، کرن گوتم (۳۳ویں)، غازی خان (۴۷ویں) اور سدھارتھ مین (۵۱ویں) نے گول کیے۔ دادرا اور نگر حویلی کی جانب سے کپتان دھیرج پال اور اپوروا چوہان نے ایک ایک گول کر کے مزاحمت کی لیکن ٹیم کو جیت نہ دلا سکے۔ دوسرے سیمی فائنل میں اتر پردیش نے پنجاب کے خلاف جارحانہ کھیل پیش کرتے ہوئے ۶-۲ سے بڑی فتح حاصل کی۔

مکل چودھری کی روزانہ 150 چھکوں کی سخت ریاضت

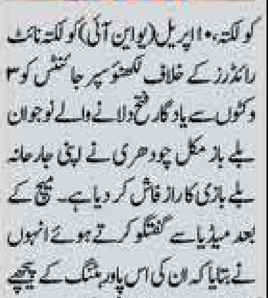

کولکتہ، ۱۰ اپریل (یو این آئی) کولکتہ نائٹ رائڈرز کے خلاف لکھنؤ سپر جائنٹس کو ۳ وکٹوں سے یادگار فتح دلانے والے نوجوان بلے باز مکل چودھری نے اپنی جارحانہ بلے بازی کا راز فاش کر دیا ہے۔ میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ان کی اس پاور ہٹنگ کے پیچھے کڑی محنت اور طویل مشق چھپی ہے۔ اپنی چھکے لگانے کی صلاحیت پر بات کرتے ہوئے مکل چودھری نے کہا «خدا نے مجھے قدرتی طور پر جسمانی طاقت سے نوازا ہے، لیکن میں اس پر بھروسہ کر کے نہیں بیٹھتا۔ میں روزانہ ۱۰۰ سے ۱۵۰ چھکے مارنے کی پریکٹس کرتا ہوں، جس سے میری 'بیٹ اسپیڈ' میں اضافہ ہوتا ہے۔ گزشتہ پانچ چھ ماہ کی اس سخت محنت کا نتیجہ اب میرے کھیل میں صاف نظر آ رہا ہے۔ میچ کے دوران وجے اروڑہ کی گیند پر لگائے گئے شاندار ہیلی کاپٹر شاٹ کے بارے میں انہوں نے بتایا «میں بچپن سے ہی ایم ایس دھونی کا مداح رہا ہوں اور ان کے ہیلی کاپٹر شاٹ کی بہت مشق کی ہے۔ «جس طرح دھونی یارکر گیند پر چھکا مار کر بالر کو دباؤ میں لاتے تھے، میں نے بھی وہی کرنے کی کوشش کی۔» مکل چودھری پہلی بار ۲۰۲۵-۲۶ کی سید مشتاق علی ٹرافی میں سرخیوں میں آئے تھے جب انہوں نے راجستھان کی جانب سے کھیلتے ہوئے دہلی کے خلاف صرف ۲۶ گیندوں پر ۶۲ رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی تھی۔ ٹورنامنٹ میں ان کا اسٹرائیک ریٹ تقریباً ۱۹۹ رہا۔

ارسلان بیک کو جھیل پائے گا ٹائیسن فیوری

لندن، ۱۰ اپریل (یو این آئی) برطانیہ کے سابق ہیوی ویٹ ورلڈ چیمپئن ٹائیسن فیوری نے باکسنگ کے میدان میں اپنی واپسی کا اعلان کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ وہ اب بھی پہلے کی طرح فارم میں ہیں۔ ۱۵ ماہ کے طویل وقفے کے بعد، ۳۷ سالہ فیوری ہفتے کے روز ٹوٹنہم ہاٹ اسپر اسٹیڈیم میں روس کے خطرناک باکسر ارسلان بیک مخمودوف کے مدمقابل ہوں گے۔ ۳۶ سالہ روسی نژاد مخمودوف کوئی معمولی حریف نہیں ہیں۔ ان کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ مشق کے لیے ۴۰۰ کلوگرام وزنی ریچھ سے کشتی لڑ چکے ہیں۔ «ریچھ سے لڑنا خوف پر قابو پانے کا بہترین طریقہ تھا، لیکن وہ تجربہ زندگی میں صرف ایک بار کے لیے کافی تھا! وہ انسانی طاقت سے بالاتر ایک قدرتی آفت جیسا احساس تھا۔» لندن میں پریس کانفرنس کے دوران فیوری نے کہا کہ اگرچہ دنیا 'بیٹل آف برطانیہ' (فیوری بمقابلہ انتھونی جوشوا) کی منتظر ہے، لیکن ان کی پہلی ترجیح مخمودوف کو شکست دینا ہے۔ فیوری نے اشارہ دیا کہ ۲۰۲۶ میں ان کا ہدف پہلے مخمودوف، پھر انتھونی جوشوا اور ممکنہ طور پر اولیکزینڈر اسیک کے ساتھ تیسرا مقابلہ کرنا ہے۔ فیوری نے مزاحیہ انداز میں کہا کہ وہ عام زندگی سے اکتا گئے ہیں۔ «بچوں کو اسکول چھوڑنا اور کتوں کو سیر کروانا میرے بس کی بات نہیں، میں بڑے مقابلوں کے سنسنی کو یاد کرتا ہوں۔» ٹائیسن فیوری کے والد، جان فیوری نے حال ہی میں بیان دیا تھا کہ ڈیونٹے وائلڈر کے خلاف سخت مقابلوں نے ٹائسن کو تھکا دیا ہے اور وہ اب اپنی بہترین فارم کھو چکے ہیں۔

ٹم وائٹ جونیئر خواتین ہاکی ٹیم کے کوچ مقرر

نئی دہلی، 10 اپریل (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے جمعہ کے روز باضابطہ طور پر ٹم وائٹ کو ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم کا کوچ مقرر کیا ہے۔ آسٹریلیا سے تعلق رکھنے والے ٹم وائٹ نے حال ہی میں جنوری 2026 میں ہاکی انڈیا لیگ (ہیرو ایچ آئی ایل) میں اکورڈ تمل ناڈو ڈریگنز کے ہیڈ کوچ کے طور پر خدمات انجام دی تھیں۔ اب وہ ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم کی کوچنگ کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ ان کا بنیادی ہدف بین الاقوامی سطح کے اگلی نسل کے کھلاڑی تیار کرنا ہے۔ ہندستان آنے سے قبل وائٹ بیلجیم کی انڈر 21- خواتین ٹیم کے کوچ تھے، جہاں انہوں نے دسمبر 2025 میں منعقدہ جونیئر ورلڈ کپ میں ٹیم کو کانسہ کا تمغہ دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ 2021 سے 2024 کے درمیان وہ بیلجیم کی قومی خواتین ٹیم کے کوچنگ اسٹاف کا بھی اہم حصہ رہے۔ اس دوران ٹیم نے عالمی درجہ بندی میں نمایاں بہتری حاصل کرتے ہوئے 12ویں مقام سے تیسرے مقام تک رسائی حاصل کی، اور خاص طور پر 2024 پیرس اولمپکس کے سیمی فائنل تک پہنچی۔ اپنی تقرری پر ٹم وائٹ نے کہا، "تمل ناڈو ڈریگنز کے کوچ کے طور پر حالیہ عرصہ ہندستان میں گزارنے کے بعد، میں یہاں کے بے پناہ جذبے اور ہاکی کی بھرپور روایت سے دوبارہ متاثر ہو کر واپس آیا ہوں۔ جونیئر ورلڈ کپ میں ہندستان کے خلاف کوچنگ کرتے ہوئے میں نے یہاں کی نوجوان صلاحیتوں کو قریب سے دیکھا ہے، اور ایسے پرجوش کھلاڑیوں کے ساتھ فل ٹائم پروگرام میں کام کرنے کا موقع میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ میرا مقصد ایسے تکنیکی طور پر مضبوط کھلاڑی تیار کرنا ہے جو جونیئر اور سینئر ٹیم کے درمیان خلا کو پر کر سکیں اور سینئر ٹیم میں اپنی جگہ بنانے کے لیے پوری طرح تیار ہوں۔" ہاکی انڈیا کے صدر ڈاکٹر دلیپ ترکی نے اس تقرری کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا، "ہمیں ٹم وائٹ کو اپنی ٹیم میں شامل کر کے بہت خوشی ہو رہی ہے۔ بیلجیم اور آسٹریلیا کے جونیئر پروگرامز میں ان کا شاندار ریکارڈ خود ان کی قابلیت کا ثبوت ہے، خاص طور پر جونیئر ورلڈ کپ میں ٹیموں کو پوڈیم تک پہنچانے میں ان کی کامیابی قابل ذکر ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اعلیٰ کارکردگی کی کوچنگ اور کھلاڑیوں کی تربیت میں ان کا وسیع تجربہ ہماری جونیئر خواتین ٹیم کو سینئر بین الاقوامی ہاکی کے چیلنجز کے لیے تیار کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔" ہاکی انڈیا کے جنرل سکریٹری بھولا ناتھ سنگھ نے کہا، "ٹم کی تقرری ہمارے اس وژن کے مطابق ہے جس کے تحت ہم اپنی جونیئر ٹیموں کو عالمی معیار کی کوچنگ فراہم کرنا چاہتے ہیں۔ جونیئر سے سینئر سطح تک کا سفر بہت اہم ہوتا ہے، اور ہمیں پورا یقین ہے کہ ٹم کی رہنمائی میں ہمارے نوجوان کھلاڑی وہ تکنیکی اور حکمت عملی کی پختگی حاصل کریں گے جو انہیں اعلیٰ سطح پر بہترین کارکردگی دکھانے کے قابل بنائے گی۔"

بارسلونا نے شکست کے بعد یوئیفا میں شکایت درج کرا دی

نئی دہلی، 10 اپریل (ہ س)۔ اسپین کے کلب بارسلونا نے چیمپئنز لیگ کے کوارٹر فائنل کے پہلے مقابلے میں ایٹلیٹیکو میڈرڈ سے 2-0 کی شکست کے بعد میچ کے انعقاد کو لے کر جمعرات کو یوئیفا (یو ای ایف اے) میں باضابطہ شکایت درج کرائی ہے۔ تنازعہ دوسرے ہاف کے آغاز میں پیش آنے والے ایک واقعے کو لے کر ہے، جب بارسلونا نے پنالٹی کا مطالبہ کیا تھا۔ الزام ہے کہ ایٹلیٹیکو کے گول کیپر جوآن موسو نے گول کک کے بعد گیند کو کھیل میں شامل کر دیا تھا، لیکن اس کے بعد ڈیفنڈر مارک پیوبل نے چھ گز کے ایریا کے اندر ہاتھ سے گیند کو چھو لیا۔ میچ کے ریفری استوان کواکس نے اس پر کھیل جاری رکھا اور ویڈیو اسسٹنٹ سسٹم نے بھی مداخلت نہیں کی، جس سے بارسلونا کے کھلاڑیوں اور معاون عملے میں ناراضگی دیکھی گئی۔ کلب نے اپنے سرکاری بیان میں کہا کہ ان کے قانونی شعبے نے اس معاملے کو لے کر یوئیفا میں شکایت درج کرائی ہے۔ کلب کے مطابق، 54 ویں منٹ میں کھیل صحیح طریقے سے شروع ہونے کے بعد حریف کھلاڑی کے ذریعے گیند کو ہاتھ سے اٹھانا واضح طور پر سزا (پنالٹی) کا معاملہ تھا، لیکن اسے نہیں دیا گیا۔ بارسلونا نے اس فیصلے کو بڑی غلطی قرار دیتے ہوئے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ساتھ ہی ریفری اور ویڈیو اسسٹنٹ سسٹم کے درمیان ہونے والی گفتگو تک رسائی دینے اور غلطی ہونے کی صورت میں باضابطہ طور پر اسے تسلیم کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ اس طرح کے واقعات میں پہلے بھی مختلف فیصلے سامنے آئے ہیں۔ اپریل 2024 میں چیمپئنز لیگ کے ایک مقابلے میں بائرن میونخ کو آرسنل کے خلاف ایسی ہی صورتحال میں پنالٹی نہیں ملی تھی، جب گیبریل میگالیز نے گیند کو چھوا تھا۔ وہیں 2024 میں ہی ایک دوسرے مقابلے میں ویڈیو اسسٹنٹ سسٹم نے مداخلت کرتے ہوئے کلب بروج کو پنالٹی دی تھی، جب ایسٹن ولا کے گول کیپر ایمیلیانو مارٹینز اور ڈیفنڈر ٹائرون منگز سے وابستہ ایسا ہی معاملہ سامنے آیا تھا۔

جوئل ایمبیڈ کی ہنگامی سرجری

ہیوسٹن، 10 اپریل (ہ س)۔ نیشنل باسکٹ بال ایسوسی ایشن (این بی اے) کی فرنچائز فلاڈیلفیا 76ای آر ایس کے اسٹار کھلاڑی جوئل ایمبیڈ کی جمعرات کو ہیوسٹن میں اپینڈیکس کی ہنگامی سرجری ہوئی۔ ٹیم نے تصدیق کی کہ اسے راتوں رات اپینڈیکس کی علامات کا اچانک آغاز ہوا، جس کے لیے فوری سرجری کی ضرورت تھی۔ سرجری اس وقت ہوئی جب فلاڈیلفیا 76ای آر ایس ہیوسٹن راکٹس کے خلاف میچ اپ کی تیاری کر رہے تھے۔ ہیڈ کوچ نک نرس نے بتایا کہ ایمبیڈ بدھ کی پریکٹس کے دوران بالکل ٹھیک دکھائی دیا، لیکن جمعرات کی صبح 3 بجے کے قریب طبیعت خراب ہونے کی اطلاع دی۔ کوچ کے مطابق انہیں فوری طور پر ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا جہاں معائنے کے بعد سرجری کا فیصلہ کیا گیا۔ فی الحال، ایمبیڈ کی واپسی کے لیے کوئی مخصوص ٹائم لائن قائم نہیں کی گئی ہے۔ تاہم، اس بات کا امکان کم سمجھا جا رہا ہے کہ وہ آئندہ پلے ان ٹورنامنٹ یا پلے آف کے ابتدائی راو<?>ؿ نڈز میں کھیل سکے گا۔ یہ ٹیم کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ فلاڈیلفیا 76ای آر ایس فی الحال ایسٹرن کانفرنس میں آٹھویں نمبر پر ہیں، انہیں پلے ان ٹورنامنٹ میں جگہ کے لیے پوزیشن دی گئی ہے، جبکہ چھٹے نمبر والی ٹیم سے صرف ایک گیم سے پیچھے ہے۔ ایمبیڈ نے اس سیزن میں صرف 38 گیمز کھیلے ہیں، بنیادی طور پر اس کے گھٹنے سے متعلق مسائل کی وجہ سے۔ اس کے باوجود، اس نے سان انتونیو اسپرس کے خلاف حالیہ کھیل میں شاندار کارکردگی پیش کی، جس میں 34 پوائنٹس اور 12 ری باو<?>ؿ نڈز ریکارڈ کیے گئے۔ اس سیزن میں، ایمبیڈ اوسطاً 26.9 پوائنٹس اور 7.7 ریباو<?>ؿ نڈز ہے۔ 2022-23 سیزن کے دوران، اس نے فی گیم اوسطاً 33.1 پوائنٹس کے ساتھ سب سے قیمتی کھلاڑی (ایم وی پی) کا ایوارڈ حاصل کیا۔

جاوخیر سندروف ٹاپ پوزیشن پر برقرار

نئی دہلی، 10 اپریل (ہ س)۔ قبرص میں جاری فیڈے کینڈیڈیٹس ٹورنامنٹ 2026 کے دسویں راونڈ میں اوپن زمرے میں جاوخیر سندروف نے آر پرگیانند کو ہرا کر اپنی برتری مزید مستحکم کر لی۔ سندروف اب آٹھ پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہیں اور انہوں نے پرگیانند کے خلاف دوسری جیت بھی درج کی۔ مقابلے کے آغاز میں پرگیانند نے اچھا کھیل دکھایا، لیکن 22 ویں چال میں کی گئی ایک غلطی (Bd7) ان کے لیے بھاری ثابت ہوئی۔ اس کے بعد سندروف نے 23. Rf7 چال چل کر زوردار حملہ کیا اور آگے کی درست چالوں سے صورتحال پوری طرح اپنے حق میں کر لی۔ بالآخر پرگیانند کو شکست ماننی پڑی۔ دیگر مقابلوں میں انیش گری اور ہیکارو ناکامورا کے درمیان مقابلہ برابری پر ختم ہوا، جس سے سندروف کو دو پوائنٹس کی برتری حاصل ہو گئی۔ وہیں آندرے ایسپینکو اور ماتھیاس بلوبوم کے درمیان بھی بازی برابر رہی، جبکہ فابیانو کاروانا اور وی ای نے بھی پوائنٹس شیئر کیے۔ خواتین کے زمرے میں آر ویشالی نے انا میوزیک کے خلاف متوازن کھیل دکھاتے ہوئے مقابلہ برابری پر ختم کیا اور چھ پوائنٹس کے ساتھ برتری حاصل کی۔ انہوں نے حریف کے حملوں کو سمجھداری سے روکا اور آخر میں پوزیشن مکمل طور پر متوازن کر دی۔ دوسری طرف دویا دیشمکھ کو جیتی ہوئی بازی گنوانی پڑی۔ وقت کے دباؤ میں ہونے والی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے الیگزینڈرا گوریاچکینا نے مقابلہ اپنے نام کر لیا۔ دیگر مقابلوں میں کترینا لاگنو اور تان ژونگی کے درمیان بازی برابر رہی، جبکہ بیبیسارا اساو بائیوا نے ژو جنر کو شکست دی۔

گرینڈ اولڈ مین سی ڈی گوپی ناتھ کا انتقال

چنئی، 10 اپریل (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کی سینئر ترین شخصیات میں شمار ہونے والے سی ڈی گوپی ناتھ کا جمعرات کی شام انتقال ہو گیا۔ وہ 96 برس کے تھے اور 1952 میں انگلینڈ کے خلاف ہندوستان کی پہلی تاریخی ٹیسٹ جیت کے آخری زندہ رکن تھے۔ گوپی ناتھ اپنے پیچھے اہلیہ کوملا، تین بچوں اور پوتے پوتیوں کو سوگوار چھوڑ گئے ہیں۔ وہ دنیا کے دوسرے معمر ترین ٹیسٹ کرکٹر تھے ان سے آگے صرف نیل ہاروی ہیں۔ یکم مارچ 1930 کو پیدا ہونے والے چنگلپٹو دوریکنو گوپی ناتھ دائیں ہاتھ کے بلے باز اور درمیانی رفتار کے گیند باز تھے۔ انہوں نے 1951 سے 1960 کے درمیان ہندوستان کے لیے 8 ٹیسٹ میچ کھیلے، جن میں 242 رنز بنائے جبکہ 50 ناٹ آؤٹ ان کا سب سے بڑا اسکور تھا۔ گیند بازی میں انہوں نے ایک وکٹ حاصل کی۔ گھریلو کرکٹ میں بھی ان کی خدمات نمایاں رہیں۔ انہوں نے 83 فرسٹ کلاس میچوں میں 4,259 رنز بنائے جن میں 9 سنچریاں اور 23 نصف سنچریاں شامل ہیں جبکہ ان کا بہترین اسکور 234 رہا۔ وہ مدراس (موجودہ تمل ناڈو) ٹیم کے اہم رکن تھے جس نے 1954-55 میں رنجی ٹرافی جیتی تھی۔

بین لسٹر دو سال بعد بلیک کیپس میں واپس

کرائسٹ چرچ/ڈھاکہ، ۱۰ اپریل (یو این آئی) نیوزی لینڈ نے بنگلہ دیش کے خلاف ۱۷ اپریل سے شروع ہونے والے وائٹ بال (ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی) سیریز کے لیے اپنے اسکواڈ میں تبدیلی کا اعلان کیا ہے۔ بائیں ہاتھ کے فاسٹ بالر بین لسٹر کو زخمی کرسٹیان کلارک کی جگہ ٹیم میں شامل کر لیا گیا ہے۔ کرسٹیان کلارک سری لنکا 'اے' کے خلاف نیوزی لینڈ 'اے' کے میچ کے دوران کیچ پکڑنے کی کوشش میں اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیوں کے درمیانی حصے کو زخمی کر بیٹھے تھے، جس کے باعث وہ دورے سے باہر ہو گئے۔ بین لسٹر، جو اس وقت سری لنکا میں موجود ہیں، اتوار کو ڈھاکہ کے لیے روانہ ہوں گے۔ لسٹر دو سال سے زائد عرصے بعد نیوزی لینڈ کی قومی ٹیم کی نمائندگی کریں گے۔ نیوزی لینڈ میں موجود اسکواڈ کے دیگر اراکین پیر کی صبح بنگلہ دیش روانہ ہوں گے۔ بنگلہ دیش اور نیوزی لینڈ کے درمیان سیریز کا آغاز اگلے جمعہ سے ون ڈے میچز سے ہوگا۔ ون ڈے سیریز کے پہلے دو میچز میرپور میں کھیلے جائیں گے، جبکہ آخری ون ڈے چٹوگرام میں ہوگا۔ ٹی ٹوئنٹی سیریز کا پہلا اور دوسرا ٹی ٹوئنٹی ۲۷ اور ۲۹ اپریل کو چٹوگرام میں، جبکہ سیریز کا اختتام ۲ مئی کو ڈھاکہ میں ہوگا۔

وشوناتھ کے 'گولڈن پنچ' نے جیتے 5 طلائی تمغے

اولان باتور (منگولیا)، ۱۰ اپریل (یو این آئی) ہندوستانی مکے باز وشوناتھ سریش نے ایشین باکسنگ چیمپئن شپ ۲۰۲۶ میں اپنی مہارت کا لوہا منواتے ہوئے مردوں کے ۵۰ کلوگرام زمرے میں جاپان کے ڈائچی ایوائی کو یکطرفہ مقابلے میں ۵-۰ سے شکست دے کر سونے کا تمغہ جیت لیا۔ اس شاندار فتح کے ساتھ ہی ہندوستان نے ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر ۵ طلائی تمغوں کے ساتھ اپنی مہم کا اختتام کیا۔ اگرچہ ہندوستان ۵ سونے کے تمغوں کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر قازقستان سے ایک قدم پیچھے دوسرے نمبر پر رہا، لیکن مجموعی طور پر ۱۹ تمغے جیت کر ہندوستان تمام ممالک میں سرفہرست رہا۔ وشوناتھ کے سونے کے تمغے کے علاوہ، سچن (۶۰ کلوگرام) نے سخت مقابلے کے بعد چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستانی خواتین ٹیم نے تاریخ رقم کرتے ہوئے ۱۰ تمغے (۴ سونا، ۲ چاندی، ۴ کانسی) جیتے اور خواتین کے ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کی۔ خواتین کی ٹیم نے ایشیائی سطح پر اپنی برتری ثابت کی۔ سونے کے تمغے جیتنے والی نمایاں کھلاڑیوں میں میناکشی (۴۸ کلوگرام)، پریتی (۵۴ کلوگرام)، پریا (۶۰ کلوگرام) اور اروندھتی (۷۰ کلوگرام) شامل ہیں۔ علاوہ ازیں، جیسمین اور الفیان پٹھان نے چاندی کے تمغے جیت کر ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ بی ایف آئی کے صدر اجے سنگھ نے ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا» یہ ہندوستانی باکسنگ، بالخصوص ہماری خواتین مکے بازوں کے لیے ایک تاریخی مہم رہی ہے۔ وشوناتھ جیسے نوجوان ٹیلنٹ کا سامنے آنا ہماری ٹیلنٹ ہنٹ سسٹم کی مضبوطی کا ثبوت ہے۔ ٹیم میں تبدیلیوں کے باوجود کھلاڑیوں نے ایشیا کے مضبوط ترین حریفوں کے خلاف جو ہمت دکھائی ہے، وہ بھارتی باکسنگ کے روشن مستقبل کی علامت ہے۔ ہندوستان نے اس ٹورنامنٹ میں نہ صرف تمغے جیتے بلکہ نئے ٹیلنٹ کی ایک کھیپ بھی متعارف کرائی ہے جو آنے والے اولمپکس اور عالمی مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کے لیے تیار نظر آتی ہے۔

آیوش شیٹی نے جوناتھن کرسٹی کو ہرا کر سیمی فائنل میں رسائی

ننگبو (چین)، 10 اپریل (یو این آئی) ہندوستان کے ابھرتے ہوئے بیڈمنٹن اسٹار آیوش شیٹی نے ایشین بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2026 میں ایک بڑا الٹ پھیر کرتے ہوئے دنیا کے چوتھے نمبر کے کھلاڑی اور ٹورنامنٹ کی تیسری سیڈ حاصل کرنے والے انڈونیشیا کے جوناتھن کرسٹی کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی آیوش نے ایونٹ میں اپنے لیے تمغہ بھی یقینی بنا لیا ہے۔ سیمی فائنل میں پہنچنے کے ساتھ ہی آیوش شیٹی نے ایک نئی تاریخ رقم کر دی ہے۔ وہ 2018 میں ایچ ایس پرنے کے بعد اس براعظمی ٹورنامنٹ میں تمغہ جیتنے والے پہلے ہندوستانی مرد سنگلز کھلاڑی بن گئے ہیں۔ 2023 میں چراغ شیٹی اور ساتوک سائی راج رینکی ریڈی کے مینز ڈبلز گولڈ میڈل کے بعد یہ اس ٹورنامنٹ میں ہندوستان کا پہلا تمغہ ہوگا۔ عالمی درجہ بندی میں 25ویں نمبر پر موجود آیوش نے انڈونیشیا کے تجربہ کار اور کپتان جوناتھن کرسٹی کو اسٹریٹ گیمز میں 23-21 اور 21-17 سے شکست دی۔ آغاز سے ہی کانٹے کا مقابلہ رہا۔ کرسٹی ایک موقع پر 15-18 سے آگے تھے اور گیم پوائنٹ پر پہنچ گئے تھے، لیکن آیوش نے شاندار اعصاب کا مظاہرہ کرتے ہوئے واپسی کی اور ٹائی بریکر میں پہلا گیم اپنے نام کیا۔ آیوش نے دوسرے گیم میں بھی اپنی برتری برقرار رکھی۔ مڈ گیم بریک تک وہ 11-9 سے آگے تھے، جس کے بعد انہوں نے حریف کھلاڑی کو واپسی کا موقع نہیں دیا اور تاریخی فتح حاصل کی۔ اس ٹورنامنٹ میں آیوش شیٹی ایک 'جائنٹ کلر' کے طور پر ابھرے ہیں۔ انہوں نے پہلے راؤنڈ میں عالمی نمبر 7 اور ایشین گیمز چیمپئن لی شی فینگ کو ہرا کر سب کو حیران کر دیا۔ کوارٹر فائنل میں عالمی نمبر 4 جوناتھن کرسٹی کو زیر کیا۔ سیمی فائنل میں آیوش شیٹی کا مقابلہ تھائی لینڈ کے اولمپک سلور میڈلسٹ کنلاوت وتیدسرن یا چین کے وینگ ہونگ یانگ کے درمیان ہونے والے میچ کے فاتح سے ہوگا۔ آیوش شیٹی کی اس غیر معمولی کارکردگی نے ہندوستانی بیڈمنٹن کے مستقبل کے حوالے سے نئی امیدیں جگا دی ہیں۔ ان کی نظریں اب سیمی فائنل میں جیت درج کر کے گولڈ میڈل کی طرف بڑھنے پر مرکوز ہیں۔

متحدہ عرب امارات کے تین میچ آفیشلز کا تاریخی انتخاب

دبئی، ۱۰ اپریل (یو این آئی) فیفا نے رواں برس امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو میں ہونے والے ورلڈ کپ کے لیے یو اے ای سے تعلق رکھنے والے تین میچ آفیشلز کو منتخب کر لیا ہے۔ عالمی کپ میں اماراتی پرچم کی نمائندگی کرنے والے تینوں ماہرین اپنے شعبے میں نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ عمر محمد العلی: بطور ریفری (ریفری)، محمد الحمادی: بطور اسسٹنٹ ریفری اور محمد عبید خادم: بطور ویڈیو میچ آفیشل فیفا نے اس ورلڈ کپ کے لیے مجموعی طور پر ۵۲ ریفریز، ۸۸ اسسٹنٹ ریفریز اور ۳۰ ویڈیو آفیشلز کا انتخاب کیا ہے۔ ۱۱ جون سے شروع ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں ۴۸ ٹیمیں حصہ لیں گی اور مجموعی طور پر ۱۰۴ میچز کھیلے جائیں گے، جو کہ ورلڈ کپ کی تاریخ کا سب سے بڑا فارمیٹ ہے۔ فیفا ریفری کمیٹی کے چیئرمین پیئر لوئیگی کولینا نے انتخاب کے حوالے سے بتایا کہ تمام آفیشلز کا انتخاب «کوالٹی فرسٹ» کے اصول کے تحت کیا گیا ہے۔ گزشتہ تین سالوں سے ان کی کارکردگی پر کڑی نظر رکھی جا رہی تھی۔ منتخب آفیشلز ۳۱ مئی کو میامی پہنچیں گے، جہاں ان کی جسمانی اور ذہنی فٹنس کا حتمی جائزہ لیا جائے گا۔ اماراتی آفیشلز کی عالمی کپ میں نمائندگی کی تاریخ کافی پرانی ہے۔ علی بوجسیم یو اے ای کے پہلے ریفری تھے جنہوں نے ۱۹۹۴، ۱۹۹۸ اور ۲۰۰۲ کے مسلسل تین ورلڈ کپ مقابلوں میں ریفرینگ کے فرائض انجام دیے۔ ورلڈ کپ ۲۰۲۲ قطر میں ہونے والے گزشتہ ورلڈ کپ میں بھی محمد عبداللہ حسن کی سربراہی میں ایک مکمل اماراتی ٹیم نے فرانس اور پیرو کے میچ میں بہترین ریفرینگ کی تھی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے اور ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781